



سے باز نہ رکھیں، حکومتِ تہذیب میں تہذیبِ اسلامی نے بیوں پر گزریاں کھائی جیلوں کی کال نظر کر
اور غصہ دار کا اپنے لیے تیار پایا لیکن وہ کسی طرح بھی تہذیبِ تہذیب میں تہذیب لگانے والوں کو ہراشت نہ
کر سکے اور تمام تر مسووتی کو جھیتے ہوئے سزا دیوں کو قانونی طور پر مسلم اقلیت قرار دوانے میں
کامیاب ہو گئے، کیا ان تمام اقدامات اور ساری کارروائیوں کو یہ کہہ کر غلط قرار دیا جاسکتا ہے کہ
سید سے سادے مسلمان کسی کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے یقیناً
کوئی مسلمان ایسا انداز فکر اختیار کر کے غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔

برطانیہ، اہل سنت و جماعت، اور دیوبندی اختلافات کی نوعیت بھی ایسی ہی ہے، یہ
دوسری بات ہے کہ عوام کو مخاطب دینے کے لیے ایصالِ قراب، ہارسس، گیاروی شریف، مقدونیہ
میلاد شریف، استدوار، علم صیب، ماعز و ناظر اور فورہ بشر و غیرہ مسائل پر دھواں اور تقریریں کر کے یہ
یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف اسٹیٹس میں ہے، حالانکہ اہل اختلاف ان مسائل
میں نہیں ہے، بلکہ جیسے اختلاف وہ عبارات ہیں جن میں بارگاہ رسالت علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام
میں ٹکوم کو متنازع اور توہین کی گئی ہے، کوئی بھی مسلمان خالی الذہن ہو کہ ان عبارات کو پڑھنے
کے بعد ان کے حق میں غیظ نہیں دے سکتا اور نہ ہی ان کی حمایت کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔

ہندوستان میں پہلے پہل مولوی اسماعیل و بطری نے محمد امین حیدر آباد نجدی کی کتاب التوحید
سے متاثر ہو کر تفسیرِ اہل باطن نامی کتاب لکھی اور مسلمانانِ عالم کو کافر و مشرک قرار دیا اور اپنی بات بچانے
کی خاطر یہ بھی کہہ دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظیر مکن ہے جس کا منطقی نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی دوسرا
شخص خاتم النبیین وغیرہ اوصاف سے مستفہ ہو سکتا ہے، علماء نے اہل سنت اور خاص طور پر
خاتم العلماء علامہ محمد فضل حق خیر آبادی نے اس نظریے کا تحریری اور تقریری طور پر سخت رد کیا،
بات یہیں ختم نہیں ہو گئی بلکہ محمد قاسم انور قوی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ:

”اگر بالفرض بعد از انہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کوئی نبی پیدا ہوتا ہے تو سبھی
خاکیت محمدی میں یک فرق نہ آئے گا چہ جائیکہ آپ کے مساکرین اور زمین میں یا
یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی کو پیدا کیا جائے۔“

علامہ قاسم انور قوی، تحذیرِ اہل باطن، (کتاب خانہ ادارہ)، دیوبند، ص ۲۲
نوٹ: تحذیرِ اہل باطن، ۱۶۹۰ھ / ۱۸۷۴ء میں تالیف کی گئی۔

خود فرمائیے، اِکریا یا سب سے پہلے کے اجماع اور فقہی عقیدہ و کھنڈہ کے بعد کہ فی تیانہ نہیں
 آسکتا، کامات انکار نہیں ہے؛ واضح طور پر خاتم النبیین کا ایسا معنی تجویز کیا گیا جس سے مرزا غلام احمد
 قادیانی کے عقیدے نسبت کا راستہ جبراً ہو گیا، مرزائے قادیانی کی تردید و تکفیر کے ساتھ ساتھ اس
 جہادت کی تائید و حمایت دینی شخص کر سکتا ہے جو وہ پہرے کے وقت غلو یا کتاب کے انکار کی جرأت
 کر سکتا ہو، اگرچہ سبب مرزائی اس جہادت کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں تو تحذیر اناس کے
 معانی اپنا سامنے لے کر نہ جاتے ہیں، تحذیر اناس کے عامی بڑے دھڑلے سے یہ بات پیش
 کیا کرتے ہیں کہ دیکھیے لڑائی جگہ مولانا کا تو قوسیلے عقیدہ ختم نبوت اُمتِ مسلمہ کے مطابق
 پیش کیا ہے وہ ختم نبوت (زمانی) کے کچھ منکر ہو سکتے ہیں؛ لیکن وہ یہ قبول جاتے ہیں کہ ایک
 دفعہ کا اسلامیکل کڑوں و دفعہ کے اقرار پر پانی پیر دیا ہے کیا دعویٰ نبوت کے باوجود مرزا غلام احمد
 قادیانی کی متعدد تصریحات موجود ہیں جن سے عقیدہ ختم نبوت کی حمایت کا پتہ چلتا ہے؟ اس
 حوزان پر غزالی زبان حضرت علامہ محمد سعید کالپی دامت بركاتہ لکھائی کہ تصنیف "التبشیر بقرۃ العتیر"
 کا مطالعہ فرمادے گا۔

۳۰۔ علامہ محمد امجد علی دہلوی رشیہ احمد لنگوی کی تصنیف "براہین قاطعہ" مولوی غلیل احمد
 انیسٹوئی کے نام سے شائع ہوئی، جس پر مولوی رشید احمد لنگوی کی رد و رد تقریظ موجود ہے
 اس میں دیگر بہت سی غلط باتوں کے علاوہ یہ بھی درج ہے کہ:

"شیطان دیکھ الموت کا حال دیکھ کہ علم محیط زمین کا قفر عالم کو ظلال لصوص قطیعہ کے
 بلا دلیل محض قیاس نامہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے؟
 شیطان دیکھ الموت کہ یہ وصیت نص سے ثابت ہوئی، قفر عالم کی وصیت علم
 کی کوئی نص قطعی ہے۔" (براہین قاطعہ، ص ۵۱)

حیرت ہے کہ کس دیکھ دلیری سے حضور رسیتہ عالم علیہ السلام کا علم شریف، شیطان
 کے علم سے گھٹا نہ کہ ناپاک سمجھی گئی ہے اور پھر بڑی مصحوبیت سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے کیا
 خیر کیا ہے؟ پھر بات ہی دعوتِ مکرر دیتی ہے کہ جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ثابت
 ہے وہ تم کے لیے ثابت ہے۔

<http://www.NooreMadinah.net> - An Islamic Encyclopedia

سے کسی طرح نہایت جبراً، ایسا قرآن حکیم بھی شرک کی تعلیم دیتا ہے۔ سوال ۱۲۰۶ ص ۱۷۷ پر علامہ رحمہ اللہ
قصوری رحمہ اللہ تھانی نے ہمارے پورے رد میں اپنی قاطعہ کے ایسے ہی شکات پر مناظرہ کر کے مولوی
خلیل احمد انبیشوری کو جواب کر دیا تھا۔

۱۲۱۹ھ / ۱۹۰۱ء میں مولوی اشرف علی تھانوی کا ایک رسالہ ”حفظ الایمان“ منظر عام پر
آیا جس میں بیسے جارجازہ افزاز میں لکھا ہے کہ:

”آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جاتا اگر قبولِ زید صبح ہو تو دریافتِ طلب یا ر
ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو
اس میں حنفیوں کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید، عمرو و دیگر ہر صبی و میزن کو عین
حیوانات و ہما تم کے لیے بھی حاصل ہے۔“ (حفظ الایمان ص ۷)

ان عبارات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی مسلمان بے تحقیق نہیں رہ سکتا، کیونکہ یہ ماوشکا
معاملہ نہیں ہے یہ اس ذاتِ اکرم کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہے جس کی بارگاہ میں جلیہ و بازید
بھی نفسِ لگ کر وہ ماضی نہیں دیتے بلکہ ٹانگہ بھی باادب حاضر ہوتے ہیں، ایہ وہ بار ہے جہاں
اوپر کی آواز میں گفتگو کر کے تمام زندگی کے اعمال خالقِ ہدایت سے جڑ جاتے ہیں، جہاں غلط سنی کے
موسم افلاز استعمال کرنا بھی ناجائز ہے کسی شاعر نے کیا صحیح لکھا ہے:۔
جو سرورِ عالم کے تقدس کو گھٹائے
وہ اور کسبھی کچھ ہے مسلمان نہیں ہے

مولوی حسین احمد نانوتوی کہتے ہیں:

”حضرت مولانا گنگوہی فرماتے ہیں کہ جو افکارِ مرجعِ حقیر حضورِ سرورِ کائنات
علیہ السلام ہوں، اگرچہ کہنے والے نے نیتِ صداقت رکھی ہو، مگر ان سے بھی
کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔“

عبارات مذکورہ کے افکارِ مرجعِ حقیر نہیں بلکہ کلمہ کلماتِ نفاق ہیں ان کا قائل کیوں کافر نہ ہو گا؟ یہی
درجہ کی کڑی اہل سنت تحریر و تقریریں، ان عبارات کی قباحت پر بلا بیان کرتے رہے اور علماء دیوبند

مولانا حسین احمد نانوتوی، اشباحِ اثنی عشر، ص ۷۷

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

<http://www.NooreMadinah.net> - An Islamic Encyclopedia

سے مطالبہ کرتے رہے کہ یا تو ان عبارات کا صحیح معنی بیان کیجیے یا پھر قرآن کریم کے ان عبارات کو منظور کر دیجیے، اس مسئلے میں رسائل مکملے گئے، خطوط بھیجے گئے، آخر جب علماء دیوبند کسی طرح ٹرس سے نہ ہوئے تو حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز نے تخریر الناس کی تصنیف کے تیس سال بعد پراہین قاطعہ کی اشاعت کے قریباً سولہ سال بعد اور حفظ الایمان کی اشاعت کے قریباً ایک سال بعد ۱۳۲۰ھ میں الفتاۃ المفیدہ کے حاشیہ المستند میں مرزائے قادیانی اور مذکورہ بالا قائلین (مولوی محمد قاسم نانوتوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیطوی اور مولوی اشرف علی تھانوی) کے بارے میں ان کی عبارات کی بنا پر فرائض کفر صادر کیا۔ یہ فتویٰ علمائے دیوبند سے کسی ذاتی خاصیت کی بنا پر نہیں تھا بلکہ ناموسِ مسلمانی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کی خاطر ایک فریضہ ادا کیا گیا تھا، مولوی مرتضیٰ حسن درہنگی، ناظم تعلیمات شعبہ تبلیغ دارالعلوم دیوبند، اس فتوے کے بارے میں رقمطراز ہیں:

”اگر (مولانا احمد رضا) خاں صاحب کے نزدیک بعض علماء دیوبند، واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انھوں نے انھیں سمجھا تو خان صاحب پر ان علماء دیوبند کی بھیجی فروعی حق اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔“

اس تفصیل سے یہ ظاہر ہو گیا کہ امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ناموسِ رسالت کی پاسداری کا کتنا حقہ فریضہ ادا کیا اور علماء دیوبند کا اصرار ہے کہ ان کے اکابر کی عزت پر حرم نہیں آتا چاہیے، خواہ وہ کچھ کہتے اور کہتے رہیں، اس مقام پر پہنچ کر یہ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ حق پر کون ہے۔ یہی معلوم ہو گیا کہ بریلوی اور دیوبندی نزاع کی اصل بنیاد یہ عبارات ہیں مذکورہ فروعی مسائل، مولانا سرود دی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے ایک کتاب میں لکھتے ہیں:

”جن بڑیوں کی تحریروں کے باعث بحث و مناظرہ کی ابتدا ہوئی وہ قراب مرحوم ہو چکے اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے مگر افسوس ہے کہ جتنی اور گری آغاز میں پیدا ہوئی دونوں طرف سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔“

مردودی صاحب یہ تقصیر فرما رہے ہیں کہ اب نزاع کو جانتے ہی دوہرا نزاع کھڑا کر کے والے تو محلہ جہان میں پہنچ چکے ہیں حالانکہ نزاع ان ”بزرگوں“ کی ذات سے نہیں تھا، وجہ خاصیت قرآن عبارات تھیں جو اب بھی بین و عین موجود ہیں وہی تک ان کے بارے میں متفقہ فیصلہ نہیں ہو جاتا۔“

لے مرتضیٰ حسن درہنگی، اشاعت العذاب، ص ۱۴۱۔ سال ستہ، حایم رضا، حصہ دوم، ص ۱۱۱۔

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

نزع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ کالی نے المعتز المستند کا دو حصہ جہ فتویٰ پر مشتمل تھامرین طبع کے علماء کی خدمت میں پیش کیا جس پر وہاں کے ۵۷ جلیل القدر علماء نے دو دست تقریریں کیں اور دشمنانِ اعدائے حق پر کیا کرنا لے کر اپنی کے ساتھ ساتھ افرادِ مذکورہ دانشمند شہداء اسلام سے شائع ہیں اور امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کو حاکمیتِ دین کے سلسلے میں بھرپور اطلاع تھیں پیش کیا، علمائے عجمین کو بھیجے کے یہ فتوے تمام انجمنیں علیٰ غرر الکفر والین کلام، ۱۳۲۴ کے نام سے شائع کر دیئے گئے۔

بجائے اس کے کو گستاخانہ جہالت سے رجوع کیا جاتا علمائے دین کی ایک جماعت نے مل کر ایک رسالہ المعتز العقیدہ ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ ہمارے عقاید ہی ہیں جو اہل سنت و جماعت کے ہیں، علاوہ ازیں نزع جہالت مستند کرتا بولیں پرستور جو تھیں صدر الافاضل حضرت مولانا تاج محمد الدین مراد آبادی قدس سرہ نے الاحتیقات لدفع التلبیسات لکھ کر تبلیغِ حق کی خدمت میں پیش کیا۔
حسام انجمن کا اثر زائل کرنے کے لیے علماء دین نے یہ شورش مچوڑا کر یہ فتوے علماء دین کو منسلک دے کر حاصل کیے گئے ہیں کیونکہ اصل جہالت اُردو میں تھیں، ہندوستان (تھو پان ہند) کے علماء میں سے کوئی بھی حسام انجمن کا خرید نہیں ہے، اس پر ہیگٹھ کے دلائل کے لیے شیریں شاہ اہل سنت مولانا شمس علی خاں دہلوی دراندہ تھانی نے تھو پان کے اوصاف سے زیادہ نامور علماء کی حسام انجمن کی تصدیقات الصور ام الهندیہ کے نام سے شائع کر دیں۔

دیندہ کی بکثرت سے گفتی رکھنے والے علماء اب بھی عام طور پر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلویؒ نے لادوا کا بریلوی کی کھنکھ کی تھی حالانکہ وہ مسیح مسنون میں مسلمان اور اسلام کے خادم تھے اور المعتز ایسی کتابوں کی جڑ چرچہ کر شاعت کرتے ہیں ان ممالک میں حسام انجمن کے شائع کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ اختلاف کا صحیح میں نظر نہ آجائے اور کسی کے لیے منافع آمیزی کی گنجائش نہ رہے، کتبہ بنویہ نے اپنی روایات کے مطابق حسام انجمن کو شائع کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

محمد عبدالکفر شرف قادری

۲۲ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ

کو قوت و دوا اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ اعلیٰ
شہروں کے اعلیٰ ایک مرنے جو علم سے مرعز اور عالم کی زبان پر لقب عالم
الہ سنت و جماعت سے لقب اپنی جان کو ان گلوں اور قباحت کو منع میں وقف
کر دیا کتابیں تصنیف کیں اور بیانات تالیف کئے اس کی تصنیف و تالیف نے ائمہ میں
دین کیلئے زینت اور تہنک کا کوہ ہوا ہے انہیں سے للہ للہ للہ کی شرح المعتمد المستند
اسکی ایک بحث شریف میں ان کفری بیانات کے اصول پر کلام کیا ہے جو آج ہندوستان
میں شائع ہو رہی ہیں اس بحث میں ہم بعض فرقوں کا ذکر اس کی عبارتیں آپ حضرات
پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہو اور سنت و اہل و عہد
ہو اور حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے طبیب الہ سنت سے ہر شکل و ہر اور صاف
ذکر فرمائیے کہ وہ سردارانِ بگڑی جن کا ذکر اس بحث میں کیا گیا ہے یہی ہیں جیسا معصوف
نے کہ ہے تو جو حکم میں اس نے لگایا سزاوار قبول آیا ان لوگوں کو کافر کہنا جائز نہیں
نعم کو ان سے بچنا اور نفرت دلانا دلایا ہے اگرچہ وہ ضروریاتِ دین کا انکار کریں
اور اللہ اللہ اللہ اللہ کے رسول معروضاتین کو برا کہیں اور اپنا یہ اہانت بھر کلام
جہاں میں اور شائع کریں اسلئے کہ وہ عالم مولوی ہیں اگرچہ وہابی ہیں تو انکی تعظیم شرعاً
واجب ہے اگرچہ اللہ و رسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہلون کا گمان ہے جسکے دلوں میں
ایمان مستقر نہ تھا اور اسے پہلے سردار و اپنے مرتبے و بل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے کہ
یہ لوگ جن کا نام معصوف نے لیا اور ان کا کلام نقل کیا اور ان پر یہ کچھ انکی کتابیں جیسے
تاج پانی کی اعجاز احمدی اور اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
کہ درحقیقت ایسی گنگوہی کی ہے اور نام کیلئے اس کے شاگرد خلیل احمد انہشی کی طرف
نسبت ہے اور اضر علی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارت مردودہ و بغیرا کیلئے
خلع بنی یہ گئے ہیں یا آپ یہ لوگ اپنی بان باقیوں میں ضروریاتِ دین کے منکر ہیں۔

مگر منکر میں اور مرد کا غیر میں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے اور اس کا تمام
منکرات و خرویات دین کا حکم ہے جبکہ ایک میں طلاق مستحب ہے فرمایا ہو انکے کہ وہ غلبہ
میں شک کے خود کافر ہے یہ ایک فقہاء اسلام و دین ہے مجمع الفکر و قتادہ غفراروں
کے کہ یہ سب کچھ جہان میں شک کے کہ انہیں کافر کہنے میں اہل کے یا انکی تعلیم کے یا انکی توجہ
منع کے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حدیث بیضاویہ نقل فرماتے مسلمان پر
احکام دین کا اضافہ فرماتے رہیں۔ اور مرد و سلام نازل ہوتا تمام سطوح کے سوا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔

المعتمد المستنير

اولیٰ تحقیق کی کسب قدرت کفر و الہی ہر وہ شخص کہ دعویٰ اسلام کے ساتھ مندرجات
ہوں میں سے کسی چیز کا منکر ہو یا کافر ہے اس کے پیچھے نادر ہے جسٹس اس کے خلاف کسی نادر
پڑھنے اور اس کے ساتھ شادی یا ماہر کے اور اس کے ہاتھ کا زینہ کھانا اور اس کے پاس بیٹھے
اور اس سے بات چیت کہ نادر تمام محلات میں اس کا حکم نہیں دی ہے جو مردوں کا
حکم ہے جیسا کہ کتب ہب مثل ہادیہ ذریعہ فنی الامور و مختار مجمع الانس و شجر و
ہر جہی و فتاویٰ ظہور و طرح حدیث حدیث و فتاویٰ غلبہ کی خط و احسن و شروع
و فتاویٰ میں تصریح ہے اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی اور چاہیے کہ ہر انسان یا انسانیت
میں سے بعض فرقتے جو ہائے شہر ہیں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے کتب
سخت مصدراں میں ان باتوں میں گمناموں کی طرح چھائی ہوئی ہیں اور ان کی وہ
حالت یہی صادق و مصدق صلی اللہ علیہ وسلم نے فریادی حتیٰ کہ آدمی صلی اللہ علیہ وسلم
ہو گا اور تمام کو کافر اور تمام کو مسلمان ہے اور صلی اللہ علیہ وسلم کو کافر و میلاد شعلی تو ان کی کافروں کے
کفر کا گویا لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پندہ بنائے ہوئے ہیں
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

اُن میں سے ایک فرقہ مرزاویہ ہے اور ہم نے ان کا نام غلام رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف نسبت۔ وہ ایک دجال ہے جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتداً دیشیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا اور اللہ اُس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کا شیل ہے پھر اُسے اور نوچی چڑھی اور وحی کا ادعا کیا اور عائدہ اس میں بھی سچا ہے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ بجز بارہ مشیاطین کو نالایک ایک اُن کا دوسرے کو وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات، دھوکے کی رہا اُس کا (اپنی وحی کو اللہ سبحن کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتابت امین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی وحی سے ہے کہ مجھ سے اللہ سبحن کی تعظیم کی طرف پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دی اور لکھ دیا کہ اللہ ہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت سہرا راجی ہے کہ ہم نے اسے قادیان میں آمادہ اور حق کے ساتھ آنا اور زعم کیا کہ یہی وہ احمد ہے جن کی بشارت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نے دی تھی اور اُن کا یہ قول جو قرآن مجید میں مذکور ہے میں بشارت دیتا آیا ہوں اُس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائے والے ہیں جیسا کہ نام پاک احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس سے کہا ہے کہ اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہے جسے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب دنیوں پر غالب کرے پھر اپنے نفسِ شیم کو بہت انبیاء و مسلمین علیہم الصلاۃ والسلام سے افضل بتانا شروع کیا اور گروہ انبیاء علیہم السلام سے کلمہ خدا و صبح خدا و رسول خدا عزوجل عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو نہیں شان کیلئے خاص کر کے کہا اے ابنِ یسے کہ اُن کو چھو وہ اُس سے بہتر غلامِ محمد ہے اور جبکہ اُس کا فائدہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسولِ خدا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا شیل بتانا ہے تو وہ قتل کو حیران کرنے والے معجزے کہاں عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا کرتے تھے جیسے مردوں کو جلاتا اور تلوادے اور بدنِ گناہ کو لپکا کرنا اور وحی کی شکل کی

پھر اس میں پھر تک ماننا اسکا حکم خدا عزوجل سے چڑھ جاتا تو اسکا یہ جواب دیا کہ عیسے
یہ باتیں مسمرہ میں سے کرتے تھے کہ انگریزی میں ایک قسم کے شیعہ کا نام ہے اور لکھا کہ میں
ایسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور جیسا کہ شیخینوں کی کہنے کی عادت اسے چری
ہوتی ہے اور شیخین بھی نہیں ہیں اسکا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
بیاری کی یہ دوا نکالی کہ پیشین گوئی شیان جھوٹی جانا کچھ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے چار سو انبیاء
کی پیشین گوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اس سب میں زیادہ کی پیشین گوئیاں جھوٹی ہوئیں عیسائی ہیں علیہ
الصلاۃ والسلام اور یہ ہیں تفاوت کی سیریاں جو چھٹا گیا یہاں تک کہ ہم جھوٹی پیشین گوئیوں سے
واقعہ حدیث کی گناہیاں تو اللہ تعالیٰ کی اہانت ہو اس پر جسے ایذا دہی سوا اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
اللہ تعالیٰ کی اہانت اس پر جسے کسی کی میلادی اور اللہ تعالیٰ کی دوین پر کرتیں اسلام اس کے
انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام پر اور جبکہ اسے چاہا کہ مسلمان بدستی اس کو ابن مریم بنالیں اور
مسلمان اس پر مبنی نہ ہوں اور عیسے علیہ الصلوۃ والسلام فضائل انہوں نے پڑھا شروع
کئے تو لڑائی کیلئے انھوں نے علیہ الصلوۃ والسلام میں عیاق خدایاں مبتانی شروع کیں۔
یہاں تک کہ ان کی اللہ جہد تکستی کی جو صدیقین میں اور غیر خدا سے بے علاقہ اور جو اللہ تعالیٰ
اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی چٹنی ہوتی اور دستری اور بیع عیب ہیں اور تصریح
کردی کہ یہودی جو عیسے اور انکی ان پلین کے تہیں انکا ہمارے پاس کچھ چوب نہیں حملہ صلا انپوڈ
کہہ سکتے ہیں اور ان پاک محل کو اپنی طرف سے اپنے خبیثہ سنالوں میں ماجادہ عیب لگائے کہ
مسلمان پر جب تک انکے کما حقہ ان کے تصریح کردی کہ عیسائی کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ متفقہ دلیل کے
بطلان نبوت پر قائم نہیں پھر اس محنت سے کہ نام مسلمان اسے نفرت کا طائفے یوں اپنے کفر پر دیکھا
کہ ہم انہیں صرف لہو جبر سے ہی مانتے ہیں کہ انہیں انبیاء شاکر کا یہ ہے پھر لٹ گیا اور
بلکہ انکی جوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اس کے اس قول میں عیساکو دیکھو ہے جو ان خبیثہ کا یہی
جسٹلا ہے اس کے اسی بات مبنی جبکہ بطلان ان پلین ان کے ہوا اس کے کفر کا مواضع بہت ہیں۔

اُسکے پاس سے وسیع گشتی جسے گیارہ برس چھوٹا دیکھا تھا میں نے جس میں برسرِ خیریں اُٹھاتے تھے کہ جواب لکھا جائیگا لکھ گیا چھاپا جائیگا چھپے کو بھیج دیا اور اللہ عزوجل اسے نہ تھا کہ دغلا دھول کے مکرورہ دکھانا تو وہ کھڑے ہو سکے نہ کسی حد پانے کے قابل تھے اور اب کہ اللہ تعالیٰ نے اُسکی آنکھیں بھی اندھی کر دیں جس کی وجہ سے اُنکی آنکھیں پہلے سے پوٹ چکی تھیں۔ تو اب جواب کی امید کہاں اور کیا خاک کے شے سے مرقہ جھکنے آئیگا پھر تو ظلم و گمراہی میں اس کا یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک ننھے میں رجو اس کا مری بدستوری میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جب بیٹی و بیرو میں بار بامع رُز کے چھپا صاف لکھ گیا کہ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو باغفل چھوٹا ماننے اور تہریر کے کہ وہ عاقبت اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عجب اُس سے صادر ہو چکا تو اُسے کفر بالائے طاق مگر وہی درکنار قاسم ہی نہ کو اسنے کہ بہت سے امام الہی اس کے ہیں جیسا اُس نے کہا اور بس نہایت کا یہ ہے کہ اُس نے تاول میں خطا کی تو لا الہ الا اللہ اللہ عزوجل کے امکان کذب ماننے کا بڑا انجام دیکھ کر کون دفع کذب ماننے کی طرف کھینچ لیا۔ یہ ہیں سنت التبیہ جل و علا علی آئی ہے انھوں سے جی پر ح و جنہیں اللہ تعالیٰ نے بند کیا۔ اور اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم جو تھا فرقہ واپر شیطانیت اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیت کی طرح ہیں و شیطان الطاق کے پیرو تھے۔ اور یہ شیطان آفاقی ابلیس عین کے پیرو ہیں اور یہی اُسی تکذیب خدا کریمانے لنگدھی کے دھم چلے ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تہریر کی اور خدا کی قسم وہ قطع نہیں کرتی مگر ان چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے کہاں کے پیر ابلیس کا علم ہی صلا اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا برا فعل خود اُسکے بد الفاظ میں ہے کہ یوں شیطان ملک الموت کو یہ وصیت لے کر ثابت ہوئی۔

فرمایا کہ وصیت علم کی کو کسی نص قطعی ہے کہ جس تمام انصوح کو روکا گیا ہے کہ اسے نہ لے

[illegible]

کہیں کہیں مغزق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر پھر و سگایا ہیں گما یوں نہیں بلکہ اس نے اسی فرقہ میں تصحیح کی ہے کہ اس نے یہ کتاب اول سے آخر تک دیکھی ہو لا۔ شاید انہوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی میں نے کہا پشت۔ بلکہ اس نے تصحیح کی ہے کہ میں نے اسے بغور دیکھا اور فرقہ میں اس کی عبارت یہ ہے اس حقیر الناس رشید احمد گنگوہی نے اس کتاب مستطاب براین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ انشتہ۔ تو دیکھ ہو کر رہ گیا۔ ناحق جھگڑنے والا اور اللہ تعالیٰ ہرٹ و حرموں کا کلمہ نہیں چلنے دیتا۔ اور اس فرقہ وہاں بیٹھنا نہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چلتوں میں ہے جسے لفظ غلیظہ تعالیٰ کہتے ہیں اسے ایک چوٹی سی مسلیا تصنیف کی ہے اور حق کی بھی نہیں۔ اور اس میں تصحیح کی کہ غیب کی باتوں کا حینا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہوا یا نہیں ہے اور یہ مانگ بلکہ یہ جانو اور یہ جانے کو حاصل ہے اور اس کی موعودت یہ ہے آپ کی دست تقدیر پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر قبول فرمایا ہو تو دریافت طلب ہے کہ اس غیب مراد بعض غیب یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ عیسیٰ و جنوں کے جیسے جو انات وہاں تک کیلئے بھی حاصل ہے الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ ہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی عقلی سے ثابت ہے میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کسی بلاسی کہہ بات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خیرین و چنان میں اور کیونکر اتنی سی بات اس کی سمجھ میں نہ آئی۔ کہ زید اور عمرو اور اس شخص نے گھمانے والے کے یہ بڑے جنکا اس نے نام نہ لیا۔ انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہوگی بھی تو بعض بغور ظن حاصل ہوگی اور غیب علیہ لفظی تو مبالغہ خاص انہی علیہم السلام کو نسبت اور غیر انہی کو جن امور غیب پر تقریر حاصل ہوتا ہے وہ انہی ہی کے بتانے سے جتنا ہے علیہم السلام نہ کسی اور کے کہتا ہوں اپنے رب کو نہ دیکھا کہ اسے اذلاو فرماتے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے۔ ہاں اللہ تعالیٰ

اسکے لئے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو بھیجئے اور اسی نے فرمایا عزت والا وہ فرط نے والا اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب کی کسی کو سلا نہیں کرتا ہوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسا قرآنِ عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو خست کیا اور یہ پوچھنے بیٹھا کہ نبی اور ملاح میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر ضرورت کے دعا باز کے دل پر پتھر پھال کر اس نے کہ نہ مطلق علم و علم مطلق میں جبر کر دیا۔ اور ایک بڑا حرف جاننے اور ان علوم میں جکے لئے حد نہ شمار کچھ فرق نہ جانا تو اس کے نزدیک فضیلت اسی میں مخم ہو گئی کہ پورا احاطہ ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا اس کمال سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی۔ مطلق علم کی فضیلت کا سلب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے واجب تھا اور علم غیب میں جامل جانے سے مطلق علم میں اس کی تقریر خبیث کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے لئے بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا انہیں علم غیب حاصل ہونے سے زائد روشن ہے آپ کو میں کہتا ہوں ہرگز کبھی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹائے اور وہ ان کے رب جل جلالہ کی تعظیم کرتا ہو۔ عا شا خدا کی قسم ان کی شان ہی گھٹائیگا جو ان کے رب تبارک تعالیٰ کی شان گھٹائے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں نے قرار واقعی خلاف ہی کی قدر نہ پہچانی۔ اس لئے کہ یہ گندی لقمہ اگر علم اللہ عزوجل میں جاری نہ ہو تو وہ قدرت الہی میں بعینہ بغیر کسی تکلیف کے جاری ہے۔ جیسے کوئی بیدین جو اللہ سبحنہ و تعالیٰ کی قدرت عامہ کا منکر ہو۔ اس منکر سے کہ علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انکار رکھتا ہے سیکم کریوں کے کاشعزوجل کی ذات مقدسہ قدرت کا حکم کیا جانا اگر بقول مسلمانانِ صریح ہو۔ تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء پر قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت ہونا مراد ہے۔ تو اس میں اللہ عزوجل کی کیا تخصیص ہے۔ ایسی قدرت

تو زید و عمرو و بلکہ ہر کسی و جنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم اپنے جی حاصل ہیں اور اگر کل انبیاء پر خدا مراد ہے اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ ہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے کہ انبیاء میں خود ذات بتا رہی ہے اور اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں دے سکتے۔ یہ جو باطنی انوکھن مہر باطنی تھا تو واجب رہا کہ انہیں نبیہ کہلا کر دیں کہ وہ کچھ کسی ایک دوسری کی طرف کیجئے کیلئے جاتی ہیں اور اللہ کی پناہ جو اس کے جہاں کی بالک ہے خدا عظامہ کے پٹانے جبکہ کافروں میں دین باطنی جامع امت اسلام سے خارج ہیں اور بیشک انہیں انور و نور و غرور و تباہی و خیر و برکت و جمع الامور و درختا و غیرہ امت محمدیہ کی باتوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ایسے کفر و عذاب میں شک کے خود کا فریب و ذلت اس میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کافر نہ کہ جس نے امت اسلام کے سوا کسی امت کو تسلیم کیا یا ان کے ایسے میں توقف کئے یا شک کیا اور بجز اوراق وغیرہ میں فرمایا جو بد نہیں کیا کرتی نہ کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہو یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کو سمجھائے کہ وہ باطنی معنی تو یہ کہ اس کی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائے گا اور امام اس جو کہ کتاب علماء کی اس فصل میں جس میں یہ باتیں گنائی ہیں جبکہ کفر ہوئے پر ہم نے اسے اعلام کا اتفاق فرمایا جو کفر کی بات کہ وہ کافر نہ ہو اس بات کو اچھا بتائے یا اس پر ارضی ہو وہ بھی کفر ہے اس ازل احتیاطاً و احتیاجاً اپنی کے پٹنے کہ تمام صحیح جو بد نہ کہ جائیں دین ان سے زیادہ عزت و غالباً اور بیشک کافر کی تو قریب کی جائیگی اور بیشک اس سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہے اور بیشک ایک شر سے شر کو نہایت کھینچ لاتے غالباً اور بیشک جو چیزوں کا انکار کیا جائے کہ ان سب میں بدعت و قال ہے اور بیشک اس کے پڑان لوگوں کے پروردگار بھی بہت زیادہ ہو گئے اور بیشک اس کے اپنے ان کے شعبہ دین سے زیادہ غلبہ اور دین نے ہو گئے اور بیشک قیامت سے زیادہ دجست ملالی اور بے زیادہ کڑی ہے نہ ان کی طرف جاکو کہ انہیں ان لوگوں تک پہنچ گیا اور نبی سے یہ پھر نادر کی کیا طاقت مگر ان کی توفیق سے جس نے اسے اس مقام میں ظالموں کی گمان باتوں پر تعبیر کرنا ان چیزوں میں تھا جو ہم سے بڑھ کر ہم میں اور اللہ تعالیٰ ہم کو کافی بنا دیا اور کیا اچھا کلام نہایت اللہ کے بہرہ و اور سب کا اس تنظیم کا طریقہ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اصحاب کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو ملک سارے جہان کا ہے یہاں تک مستند مستند کا کلام ختم ہو گیا ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی امید ہے ہمیں جواب افادہ کیجئے۔ اور آپ کے لئے بادشاہ کثیر الطحاکی طرف سے بہت ثواب ہے اور درود و سلام بڑے حق اور ان کے آل و اصحاب پر روز جزا و شمار تک ۲۱ ذی الحجہ یوم خمیس ۱۲۳۳ھ تک مکہ مکرمہ میں لکھا گیا اللہ اس کا شرف و اعزاز زیادہ کرے۔ آمین الیہ ایسی کر ۴

تقریظ در پائی زخار عالم کبیر جلیل المقدار علامہ بلند بہت مرجع
مستفیدین سرور اکرم برکت خلق صاحب فضل و تقدم منقطع
بخدا پر ہیزگار پاکیزہ صاحب درود دل مکہ معظمہ میں علمائے
کرام کے استاد حرم محترم شافعیہ کے مفتی سیدنا مولانا
محمد سعید البصیل اللہ ان پر اپنے احسانوں سے نہایت
وسیع و امن ڈالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو ہیں جس نے علمائے شریعت و مدنیہ کو عالم کی تانگی بنایا۔ اولیٰ نبی
اوصیٰ کو واضح کرنے سے شہروں و دیہاتوں کو بھروسہ اور ان کی حمایت میں تینا لیس
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضور کی امت پاکیزہ کی پادشاہی کو دست و داری سے محفوظ رکھا
اور ان کی روشن دینوں سے گمراہ گمراہی کی گمراہی کو مٹا دیا۔ بعد صلاۃ میں وہ تحریر کی

جسے اُس عرصہ کا مکمل استاد ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و جدال کرتا ہے یعنی سیرِ بھائی اور سیرِ معزز حضرت احمد رضاؒ نے اپنی کتاب شریعۃ المسلمین میں جس میں بد مذہبی و بد دینی کے خبیث سواروں کا ذکر کیا ہے بلکہ وہ ہر خبیث اور مفید اور مہذب دہرم سے بدتر ہیں اور مصطفیٰ نے اس سالہ میں اپنی کتاب مذکورہ سے کچھ خلاصہ کیا ہے اور اُس میں اُن چند جملے کا ہم بیان کرتے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہے کہ سب کافروں سے گینہ ترکافروں میں ہوں تو اللہ کے اُس کے بیان پر اور اس پر کھانے انکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ ناکش کر دیا عمدہ جزاء عطا فرمائے۔ اور اس کی کوشش قبول کئے اور اُن کا دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کئے۔ کہ اُسے اپنی نہان سے اور رکھ دیا اس کے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پلنے کے امیدوار محمد سعید بن محمد البصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اولیٰ کے ماں باپ اور رستاقوں اور دوستوں اور سب مسلمانوں کو بخشے۔



تقریباً بیستائی علمائی حنفی یگانہ کبرائی ربانی قربتوں اور تعریفوں والے عمائد و اکابر کے فخر صاحب بدویر حیرت بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ میں خطیبوں اور اماموں کے سردار کجی و فساد کے روکنے والے فیض و ہدایت کے بختے والے مولانا شیخ ابوالخیر

احمد میر واد اللہ عزوجل قیامت تک اُن کا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریاں اُس خدا کو کہ اُس نے جبریل و جبرائیل و ہدایت سے احسان فرمایا جو سچ بڑی

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

<http://www.NooreMadinah.net> - An Islamic Encyclopedia

نعمت ہے اور اس پر ایسا افضل کیا کہ جو کچھ لکے دل میں آئے اور جو خط و گوشت سے سب حق و سچ تحقیق ہے میں مسکے حمد کرتا ہوں کہ اسے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمانی اُمت کو انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور انہیں دلیل و حجت قائم کی تاکہ ساتھ باریک احکام نکال سکے تاکہ ملکہ بخشا اور میں اس کا شکر بجالاتا ہوں کہ علماء میں جنہوں نے تائید حق کے لئے قیام کیا اللہ نے انکے نشان بلند فرمائے اور انکے مخالف کو پست کیا کہ انہوں نے مشرق و مغرب میں میرے پلے اور میرے ہی دیتا ہوں کہ اللہ کے ہوا کوئی سچا معبود نہیں ایک کیا اس کا کوئی صاحب نہیں ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اسے نہانہ کی گردن میں کسے تعامل کی طرح کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے سردار و اتقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سلام و برکت کیلئے نور و ہدایت رحمت کے ساتھ بھیجا اور انہیں روشن میان کے ساتھ بھیجا تاکہ دین خالص اُمت پر کشادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آئی پر کہ شمع تاباں ہیں اور انکے صحابہ، مگرکہ ہدایت کے ستارے اور متزیوں کی لڑیاں ہیں حمد و صلاح کے بعد بیشک وہ علماء فاضلہ کی اپنی آنکھوں کی روشنی منقطلوں اور دشواریوں کو حل کرتے ہیں احمد رضا خاں جو ہم پرستے ہیں اور اس کلام کا موقی اس کے معنی کے جہاں سے مطابقت رکھتا ہے لغوہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ نگہبند ہے چنانچہ اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیکہ پر کچکنا علموں کی مشکلات کا ہر باطن کی نہایت کھولنے والا جو اس کے فضل پر گاہ ہو اسے سزا دے کہ کہ انکے پھیلوں کیلئے بہت کچھ چھوڑنے

زبان میں میں گرجو آخر
وہ نازل جو انگوٹ سے نکل نہ تھا
اسے کچھ اس کا اچھا نہ بیان
اک شخص میں مع پرست جان

خود مسلمانوں و دنیوں اور جنتوں اور حق و واضح باتوں کے باعث جو اس نے اس سالہ سزا قبول و تسلیم و اجال مستے بالعمدہ المستند میں ظاہر کیں جن پر اہل کفر و الحاد کی جرئت و ڈالی اس کے کہ جہاں اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشروح لکھا ہے وہ بیشک

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

<http://www.NooreMadinah.net>

کافر ہے مگر رب دوسروں کو گمراہ کرتا ہے جن سے نکل گیا ہے جیسے تیر نشانے نکل جاتا ہے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک جو طبع اسلام و مذہب سنت جماعت کی تائید کر لیا ہے اور بدعت و گمراہی و حماقت والوں کے چھوٹے چلے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصنف کو ان سب مسلمانوں کی طرف سے جو انہ بنائیت و دین کے سپرد ہیں جہلے کثیر ہے اور اس کی ذات اور اسکی تصنیفات سے اگلوں پچھلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہل حق کو مدد دیتا ہے جب تک صبح و شام ہوا کہ سے اللہ تعالیٰ اس کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مندرکے اور ہمیشہ مدد و عنایات الہی کی نگاہ اس پر ہے قرآن عظیم ہر دشمن و حاسد و بدخواہ کے کسے اسکی حفاظت کے لئے قرآنکی مجاہد کا جنگی عزت عظیم ہے جو انبیاء و رسولین کے ختم کر لے ہیں۔ اشدان پر اور ان کے آل و صحابہ پر و روپیے سے لے لے کا مستحق آگے گزرا پناہ احمد ابو الجہن عبد اللہ میر داہنے کے مسجد الحرام میں علم کا خادم و خطیب امام ہے۔



تقریباً پیشواشی علمائے محققین والا سمت و کبرائی مدققین عظیم المعرفہ مآہر سردار بزرگ صاحب نور عظیم آبر بارندہ ماہ درخشندہ ناصر سنن قدس شکر سابق مفتی خفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فیض و درود سے جاتے ہیں، صاحب عزت و افضال مولانا علی شیخ صالح کمال + جلال و المعزت و جمال کے تاج ان کے سر پر رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے آسمان علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے مزین فرمایا اور ان کی برکات سے

ہمارے لئے ہدایت اور حق واضح کرے راستوں کو روشن کر دے کھایا پینے کا اسکا احسان و انعام پر اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کے خاص ہا و عالم فضاں پر اسکا شکر بخالتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک گلیل اسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کا اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کئے اور کبھی و بکامی و اہل کے نبیہات کو ہیکے پاس نہ گئے فے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جیسے رسول اللہ اور جیسے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے نبیہے اور اس کے رسول میں جنہوں نے ہمارے لئے جنت واضح کر دی اور کسادہ راہ روشن فرمائی اہی تو نور و اور سلام نازل فرماں پر انہی انکی تسبیح پاکیزہ اہل پر اور انکے فوز و فلاح والے صحابہ اور انکے نیک پیروؤں پر قیامت تک بالخصوص اس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا بہتا اور ملنے عمائد کی انکھوں کی شکر حضرت مولانا محقق زملے کی پرست احمد رضا خاں ربیعوی اللہ تعالیٰ اسکی مخالفت کے سلامت کے اور ہر نری اور نگو اہل بات سے اُسے پہلے حمد و صلوات کے بعد آگیا مہینہ تمام اسلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہمیشہ ہمیں ملنے چہ جو ارب و اور بہت شکر و ثناء و تحری میں واجب تحقیق دی اور کمال ننگی گردنوں میں احسانی کی بیگمیں ڈالیں لفظ و جملہ رسائل و مہرہ و دیگر مسلمان کر لیا تو اللہ تعالیٰ انکو مسالوئے لئے مضبوطی بنا کر قائم کے اور اپنی بارگاہ سے انکو دنیا و اجلہ بلند مقام ہے اور بیشک گواہی کے و چیز انکا تمام تمام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا اور تم نے انکے جیسے میں جو کہ کسان و اور قبول ہو انکا جو مل تم نے بیان کیا اور کمال ننگی گردنوں میں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ انکے کو انکے ڈالنے اور انکے نفرت و لالے اور انکے فاسد استوں اور کھولے مایوں کی مذمت کے اور پیروں میں انکی تحقیر و جہت کا اور انکی پردہ وری اور مرد و عورت اور عورت کے جس قسم سے دین میں حل ہے ہر کتاب کی پردہ وری کہ نہ ہوتی یا اہل حق و شریک جلوہ گر ہی۔

جہی زبان کا رہیں۔ مہی گراہ میں جہی حکایتیں جہی

کفار میں آئی ہوں پر اپنا سخت عذاب تیار اور انہیں اور جو انکی باتوں کی تصدیق کرے۔
 سب کو الیسا کرنے کے کچھ بعد گے ہوئے ہوں کچھ مگر وہاں سے پہلے سے دونوں میں
 کئی نڈال بعد اسکے کہ تو نے میں پر پی راہ دکھائی اور پہلے اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
 تو ہی بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل اور صحابہ
 پر بکثرت درود و سلام بھیجے۔ سلخ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ آتے اپنی زبان سے کہا اور کہنے کا
 حکم ملا مسجد حرام شریف میں علم و علما کے فہم و صلاح پر علامہ رحمہم حضرت صاحب کمال
 حنفی سابق مفتی مکہ معظمہ نے اشد اسے اور اس کے والدین و اساتذہ و احباب کے
 بخشنے اور اس کے دشمنوں اور حاسدوں کو برا بھلا کہنے والوں کو غصہ دل گئے آمین

تقریباً علامہ محقق عظیم الفہم مفتی الامام ابو ذر محمد شرقی آفتاب علوم صاحب فہم
 و افضال مولانا شیخ علی بن صلیح کمال اللہ انہیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو علی باعلیٰ سحرقت دی جو نفع دینے والے
 علم کا اکرام پائے ہیں آئی تو نے جبکہ وہ بتائے کیا کہ اندھیرے گھپ سخت تاریکیوں میں
 اُن سے روشنی ملی جلتے اور وہ شہاب کے آگے سرکشی و کمی و بندہ پی کے گردہ ایسے جلائے
 جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
 ایک لکھا اُس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اُس رحمت کے دن کے لئے
 ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اُس کے بندے اور رسول ہیں غیبت والے اندیاد کے خاتم اللہ عزوجل اُن پر اور اُن کے
 آل و اصحاب کو ام پر درود بھیجے۔ تقدیر و مذاق کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکر ادا
 کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا۔ اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبرائے اور در کے
 زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بندہ پیوں کو پُر نور بننے کی طرح ہم دیکھ رہے ہیں۔

اور بندہ بے لگ بکشلہ اونچی زمین سے ڈھال کی طرح ڈھیرا ہے جس کی کمی کن سے
شہروں کو خالی کر اور انہیں تمام خلق میں نکلا کر اور انہیں ہلاک کر دیتے تو نے شہر اور
عادی کو ہلاک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈ کر کے کچھ فلک نہیں کہ یہ جادو ہی بدوئع کے
کئے یہ شیطان کے کردہ کافر ہیں اور راستے اور گرد و دیگی کے لائق ہے جس کو یہ روشن مقام
لایا وہ دہاویہ اور ان کے تابعین کی گردن پر تیغ بڑاں استاد معظم اور نامور شہور
ہمارا سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ سے سلامت رکھے اور دین
کے دشمنوں دین سے قبل جانے والوں پر اس کو فتح دے ہمارے
سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو



قرطیہ دریائی مواج عالم کبیر صاحب فخر لقیہ اکابر معتمد و راجہ شہر کوکلی باصفا
صاحب وفا منقطع بخدا حامی منن ماحی فتن جلوہ گاہ مسہائی نور مظن
مولانا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی قوت ولعت کے ساتھ ہیں
اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اس کی منفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اس کو اس شخصیت کی حاجت کی
توفیق بخشی اور اسے علم و حکمت میں اپنے پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیا بلند و بالا
مرتبہ اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں ان کے مہی نے
ساوی خوبیاں جمع فرمادیں اور ان کے آل و اصحاب پر جن کی جا میں ان کا حکم
سننے والی اور ان کا فرمان ماننے والی ہیں جب تک کلیوں پر بیل زہی نفسہ انور
سے خور کرے محمد و صلا کے بعد میں اس شرف والے رسلے پر مطلع ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں خدا کو جو ایک الٰہ کی سب پر غالبیت و عزت و اتمام و جبروت والا جو صفات کمال و جلال کے ساتھ متعالی ہے کلاموں سرکشوں مگر ہوں کی باتوں سے متروک جس کا نہ کوئی ضد ہے نہ مانند نہ نظیر پھر درود و سلام ان پر جو سائے جہان سے افضل ہیں یہاں سے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عبد اللہ تمام نبیاء و رسل کتبہ تمام اپنے پیروں کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو ہدایت پر بنا بینائی کو پسند کرے اسے خداوند کریم اللہ حمد و صلوات کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جب کا تذکرہ سوال میں واقع ہے تو امام احمد قادیانی اور رشید احمد دہلوی کے پیرو ہوں جیسے غیل احمد انہی اور اقرضہ فعلی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال۔ بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرنے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے۔ اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ ان میں کوئی تو دین میں کوئی پھینکنے والا ہے اور ان میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے جن تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی طرح جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں۔ کہ وہ جو کچھ لائے انہی چیز ہے جسے سننے ہی کا ان بھی تک دیتے ہیں۔ اور عقلیں اور طبیعتیں اور جبل اسکا انکار کرتے ہیں نیز یہ ہیں کہنا جو سب گمان تھا کہ یہ گمراہی گمراہ گمراہ کافر دین سے خارج ان میں جو بد اعتقادی حاصل ہوئی اس کا بسنے بد فہمی ہے۔ کہ عبارات غلطی کے نام کو نہ سمجھے اور اب مجھے اسباب علمین حاصل ہوا جس میں اصلاً شک نہیں۔ کہ یہ کافروں کے یہاں کے متادی ہیں جن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو مسل دین کا انکار کرنے کا پائے گا۔ اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے آپ کو عیسیٰ مانتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر میں ان سب میں بلکہ اور حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہاں ہیں خدا ان پر لعنت کرے

اور ان کو سوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جنہم کے پتے پر ہے مابین کو جو چاہے
 کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروانِ سنت ہیں اور ان کے سوا اگلے نیک امام
 اور جو ان کے بعد ہوئے بد مذہب ہیں اور روشن کے تار کے مخالف ہیں اے کاش میں
 بتاؤ کہ گروہ سلف کلام طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متبع نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ علیہ
 علیہ وسلم کا پیرو کون ہے اور میں اللہ عزوجل کی حد بجالاتا ہوں۔ کہ اس نے اس عالم میں
 مقرر فرمایا۔ جو فاضل کامل ہے مقتدیوں اور فخریوں الا اس مثل کا مظہر کنگے پھلوں
 کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ یکٹے زمانہ اپنے وقت کا یکا نہ حضرت احمد رضا خاں اللہ نے
 احسان والا پورہ نگار سے سلامت رکھے انکی یہ ثبات جتوں کے آیتوں اور قطعی حیثوں
 سے باطل کرنے کیلئے آورہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اُس کے لئے ارض فاضل کی اہلیاں
 سے ہے ہیں اور اگر وہ سب کے بلند مقام پر نہ ہوا تو علمائے مکہ اُسکی نسبت یہ گواہی دیتے بلکہ
 میں کہتا ہوں کہ اگر کسی حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو بالیقین صحیح ہے

خدا سے کچھ اس کا چہانہ جان	اگر اک شخص میں جمع ہو سب جہان
----------------------------	-------------------------------

تو اللہ اُسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اُسے اپنے
 احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے اور حاصل نہ کرے نہ میں نہ میں سب طرح کے
 فوق پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر ہے۔ و نیز وہ حقیقت میں کافروں کے راز دار ہیں اور
 دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے انکا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پوت ڈالیں کہ بدعت
 نہیں مگر بدعتی بدعت اور بدعتیں ہیں مگر بدعتی بدعتیں اور اللہ ہر کوئی ہے اور وہ اچھا کام بنانے والا
 ہے اور نہ گناہوں سے پھر نہ طاعت کی طاقت مگر اللہ غلٹ بلندی والے کی توفیق سے کہی میں
 حق کو حق دیکھا اور اُسکی پیروی نہیں تھی کہ وہ میری باطل کو باطل دیکھا اور میرے دل میں اُل کہ
 اُس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے پہلے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے
 آل و اصحاب پر اُسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال عالیہ کی صفائی کے لئے



حرم مکہ معظمہ کی کتابوں کے حافظ سید اسماعیل ابن
سید غلیل نے

تقریظ صاحب علم محکم و فضیلت بلند کرم و احسان قلوب حسن و نور و زینت
مولانا علامہ سید مرتضیٰ البوصینی رحمہ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں انکا نگہیان جو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک سرور خشاں چڑھایا جو ہر نبی
اندھیروں کو ملنے والا اور سرکوب ہوا اور راح حق کی طرف رہنمائی کی حجت کامل بنا۔
اور ایسا کشادہ راستہ کہ جو اسے چلنے نہ اس کا پاؤں پھسلے اور نہ گرج ہو۔ یہ سب اس کے
وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت
سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارا سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل
نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کرنے والے معجزے عطا فرمائے۔ اور انہیں بقدر
اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا۔ اللہ تعالیٰ ان پر تو رحیم ہے اور ان کے اکل و معاش کا
جو ایمان میں ہم پر سابق ہوئے۔ اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مددگار سی اور اس کے
جمانے اور اس کے راستے آگاہ کرنے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں وہی شکیک
ٹھیک مراد کو پہنچے بصورت و سیرت و دونوں میں شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ
ممتاز جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامتناہی اعمال میں
افزونی و ترقی پائے گا۔ اور ان کے پیروں پر جو انکی درست چال کو مضبوط تھا ہے ہوئے
ہیں۔ اور ان کے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں۔ بالخصوص حضرت کے وارث علمائے
نامدار جن کے نور سے سخت اندھیری میں روشنی ملی جاتی ہے۔ اللہ عزوجل
زلزلے کی بقا تک ان کا وجود رکھے۔ اور بلند ہوں کے آسمان پر

اُن کے محدثانے تمام کاؤں اور شہروں میں ظاہر کئے اے اسیسا ہی کر حمد و صلوة کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا۔ اور اسی کے لئے حمد و شکر ہے کہ میں حضرت عالم علامہ سے بلا جو زبردست عالم دینا عظیم الفہم ہیں جن کی فضیلتیں مافوق ثانی ہیں ظاہر اور جن کے اصول و فروع اور اُٹے کے علاوہ و مجروح میں تصانیف متکاثر خصوصاً اہل بطلان دین سے تکل جالے والے بد مذہبوں کے رد میں اور بیشک میں نے اُن کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سنا تھا۔ اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف ہوا جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی۔ اور میرے قلب و عقل میں ممکن ہو چکی تھی سے

اسانیں دولت از گفتار خیزد

دہن عاشق از دیدار خیزد

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے۔ جن کا بیان ملاقات سے باہر ہے میں نے علم کا گوہر بلند دیکھا جس کے زور کا ستون اُدھلے اور معرفتوں کا ایسا دیا جس سے مسائل نہروں کی طرح جھلکتے ہیں۔ میرا تب ذہن الالہی سے علموں کا صاحب جن سے قتاد کے ذریعے بند کئے گئے تقریر علوم دینیہ کی محافضت میں طاقتور زبان والا جو علم کام وقت و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے۔ توفیق الہی سے متبہا و سنن ذواجنات و فرائض پر محافضت کرنے والا عربیت و حساب کا ماہر مشفق کا وہ دریا جس سے اُس کے موقی حاصل کئے جاتے ہیں اور کسی خوبی کے ساتھ حاصل کئے جاتے ہیں علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا اسلئے کہ ہمیشہ اُس کی ریانت نکلتا ہے حضرت مولانا غلامناضل مولوی بریلوی حضرتہ احمد رضا اللہ تعالیٰ اُس کی عرواؤں کے اور دونوں جہاں میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ پورا اُس کے قلم کو وہ تیغ برہنہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں۔ ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی تو مجھے انہیں دیکھ کر اللہ کا گمان ہو۔ شاہر صاحبِ نظم و شکر کا یہ قول یاد آیا ہے

<p>قلعہ جاتا تھا جسے جو کہتے تھے یہاں جب لے ہم تو خدا کی قسم ان کا نوں لے</p>	<p>حال دریافت پر سنتا تھا نہایت اچھا اُس سے بہتر نہ تھا جو قلعہ لے دیکھا</p>
---	--

اور میں نے اپنے آپ کو اس کی طرح میں ملا دو خواہش کی منفذات تک پہنچنے سے عاجز و
دراغہ دیکھا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ثواب مضاعف کرے۔ مجبور
بلا احسان کیا کہ بے بالیف جلیل اور تصنیف پر دانش میرے دیکھنے میں آئی جس میں
ان نئے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی خبیثیت و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہو گئے
تو میں نے گمراہوں کے ہاتھ بلند کئے صاحب شفاعت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے سے
شفاعت چاہتا ہوں اللہ عزوجل سے محافلت ایمان کی دعا کرتا ہوں کہ کفر و فتنہ جھوٹے اُسکی
پناہ مانگتا ہوں اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہوں کی سلسلہ عقائد سے بچائے
اور یہ کہ حضرت مولف کو سب سے بہتر بنا قیامت کے دن عطا کرے کہ ایسے مقام پر قائم ہوئے
جس کا شکر سب ممالک میں اپنی ان بطلان والے سخت جھوٹے منقرضوں کے نزد اور ان کی بدعتوں میں
اور جھوٹی باتوں اور بڑائیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہ ہو کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں حد رہے
کا فاسد و باطل ہے جو نہ عقول کے نزدیک کسی طرح معقول نہ نظیر اسکی تصدیق کریں گے نہ
وہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں ہیں جس کے لئے کوئی دلیل ہے نہ کوئی شہ جو ان کا غدار ہو سکے نہ
کوئی تاویل بلکہ دو صورت خواہش نفسانی کی پیروی ہے جو معاذ اللہ طاقت میں ڈالنے والی
اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں جہلنے بوجھ لو اس
سے بڑھ کر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیروی اور فرمایا تم ایک ماہ چلنے کو خواہش کی پیروی نہ کرو
اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وہ تجھے ہر گز دلی اللہ کی ہراف سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تو نے
اسکو جس نے اپنی خواہش کو خود بنا لیا۔ اور فرمایا کہ اپنی خواہش کی پیروی کی ہی اسکی کہ تو
کہاں آج تو میرے حملہ کے تو نہان نکلا کر اپنے اور چھوڑ دے تو نہان نکلا اور فرمایا اس نے اپنی خواہش
کا پیروی کی اور اس کا ہم جسے گمراہ کیا اور جسک طلبانی نے اس نے خواہش اللہ تعالیٰ عنہ کو امتی کی کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر مذہب کو توبہ سے عفو فرماتا ہے جب تک اپنی بدعت ہی نہ چھوڑے اور ابن ماجہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نہیں چاہتا کہ کسی مذہب کا کوئی عمل قبول کرے جب تک وہ اپنی بدعت ہی نہ چھوڑے نیز ابن ماجہ نے حدیث فیض اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی مذہب کا روزہ قبول کرے نہ نذرانہ نہ کفارتہ نہ عروہ نہ جہاد نہ کوئی نعمت نہ نفل نیک جانتے ہیں کہ اسلام سے ایسا بھٹکے نکل جاتا ہے ہاں آگے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی کہ اس میں ہے کہ جب ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غش سے آفاقہ ہوا لہذا میں بزاروں اس سے جس سے بزار ہوتے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں بخاری بن ابی عمر سے روایت کی کہ انہوں نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابو عبد اللہ! تم باری طرف کچھ لوگ بھیجے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور کہہ رہے ہیں کہ خدا واقع ہوئے کہ اس سے پہلے اس کے متعلق کوئی تقدیر نہ تھی تو فرمایا جب تم ان سے ملو تو انہیں خبر کرو تا کہ میں ان سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بیگلے میں رہا نہ ہو۔ تو اللہ رحم فرمائے اس مرد پر جس نے حنکی طرف سے مجاہد کیا اور اس کی ناپید کی اور اسے ظاہر کیا اور باطل کو دکھایا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اس مرد پر جس نے اس کام میں اعانت کی دین کی مدد اور باطل والے کافروں کو خدول کر دینے والے اور اللہ رحم فرمائے اس مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دور ہوا اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کے لئے جہاد کی نپاہ چاہی ان سیدوں کے چہنچہ میں پڑنے سے یہ کتاب ہو کہ سب تعریف اس خدا کو ہے جس نے مجھے اس بلا سے نجات دی جس میں انگوشت کا کید اور اپنی بہت متخوف ہو مجھے فضیلت بخشی کہ آدمی کیا مسلمان کیا جتنی کیا کہ بیشک تر مذہبی نے یہ اساطیر الہیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔

کہ فرمایا جو کسی ہلاکے مبتلا ہو دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب غویاں اُس خدا کو جس نے مجھے اُس
 بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی وہ بلا اُسے نہ
 پہنچے گی ترمذی نے کہا ہے یہ حدیث حسن ہے اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کیلئے
 اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کلاس مگر اسی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
 عناد کی بدعتوں کو چھینکیں احرار سے توبہ کریں وگرنہ ان کی اُس سے زیادہ سیسے راتے
 کی تیز پائیں اسلئے کہ اللہ عزوجل کے یہ کوئی رب نہیں در اُسی کی غیرت میں اُسی پر ہوس گیا
 اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اور اپنے بی اور اپنے بھنے ہوئے پروردگار سے
 منکسلان اچھی اور بُری باتیں دیکھ کر اور سیاسی کراہت سے بچاؤ اُس کو جو صاحب سارے جہان کا استغنی
 تبارک و تعالیٰ اور اپنے قلم سے لکھا ہے سید عالم شریف میں غالب سلاطین کے
 ایک نام محمد مصطفیٰ والوحید نے اللہ اُس کی بخشش کرے آمین



تقریباً صاحبِ فدوش و فخر بلند فاضلِ کامل عالمِ عامل شکر اہلِ مکہ و مدینہ کو ملنا
 شیخ عمر بن ابی بکر اجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ اُنہیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خواہاں خدا کو چاہئے جہاں کا مالک ہے اور ورد و سلام تمام پیغمبروں کے سوا
 اور انکی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُنکے تابعوں اور قیامت تک اُن کے پیغمبروں
 سے راضی ہو۔ بعد حمد و مصلوٰۃ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علم کی تصنیف
 ہے جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لئے سفر کیا جائے عظیم فہم والا حضرت احمد رضا
 ادریس نے دیکھا کہ جن کجروں و گمراہوں کا اُس میں ذکر کیا ہے گمراہ ہیں مگر اگر ہیں اور دین سے
 باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں مانع سے ہوئے ہیں۔ میں اپنے علمتِ فاضلہ مولیٰ سے سوال کرتا
 ہوں کہ اُن پر ایسے کوسٹا کہ جو انکی شوکت کی بنیاد کھو دے پھینکے سٹور انکی جڑ

کات دے تو وہ یوں مسیح کر بس کہ ان کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے جیسے پیرا
ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سوا اور مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے
آل و اصحاب سب پر مدد و پیغام اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سب سے جان کا مالک ہے
کہا اے اللہ تعالیٰ کی طرف تاجتہ عین الی بکریا جنبہ نے



تقریظ سوا الشکر علما مالکیہ و رواد انوار عرش فلک فاضل صائب کمالات
حیران کن صائب شیعہ و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی و شین مفتی مالکیہ و لٹا شیخ
عابد بن حسین اللہ تعالیٰ انہیں سب اعلیٰ درجہ کی زینت سے مزین فرمائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوپر چلے بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام
سب حمد اُس خدا کو جس نے علماء کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انہوں نے
اُنکی بلند شاعری سے دین پرست بہتان و الوہ کی اندھیراں مٹا دیں اور مدعو سلام
ان پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیبیہ کے ساتھ
خاص کیا اور انہیں ایسا نور کیا جو ملت اسلام سے شہادت کی تارکیوں کو بھینسی تاروں
سے بنا تار ہے اور انکو تمام غیبت و خیانت و غیر سب پاک کیا ان کے خلاف کا اعتقاد
دکھنے والا کافر ہے تمام علمائے امت کے نزدیک مندرجہ ذیل ہیں اور انکی عزت الی اکل
اور سادت والے صحابہ پر تہمید و صلاۃ جبکہ اس فتنوں اور عالمگیر شر کے نامہ میں لٹا
نے اس دین متین کو زندہ کر دینا جسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا وہ جو بہ ظلم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں کے علمائے مشاہیر کا سوا اور معرفت مندوں کا بایں
افتخار دین اسلام کی معاذت نہایت محمود سیرت و ہکرم میں پسندیدہ صاحب عدل
عالم باعمل صاحب احسان حضرت مولے احمد رضا خاں تو اس نے اس

باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قطعی غلوں سے اہل بطلان کی ماس گمراہی کا قلعہ تسخیر کر دیا۔ جو کہ بابیہ علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سچے نیک تہذیب و وقت اور سچے شریعتی قلعہ اور سچے مبارک ترساعت میں مجھے چڑھا کر دیا کہ مثلاً الیہ آنا سب دوست مجھ بہت ملے گا۔ اے اہل بطلان! کونکے کھانے کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اس کے اس سالہ پودا فٹ ہوا ہے اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ ٹھہرا کر جن میں جنتیں قائم کیں اور ان کا قیام گمراہی کا حال کھل دیا جو اہل فسق سے صادر ہوتے ہیں۔ اور وہ اہل فسق و ظلام احمد قادیانی و رفیعہ احمد و خلیل احمد و اشرف علی وغیرہم کھلے کافران گمراہ ہیں۔ اور معتقد نے اس سالہ سے ان کی صیح گمراہی کا مسند کلا کر دیا۔ تو اس وقت مجھے ان کا کلام یاد آیا جنہیں ان کے مولیٰ نے چھپا کر یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہی۔ انہیں نقصان نہ ہوگا جو ان کا خلاف کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آل پر جو ان کے ساتھ نسبت والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے یہ غرض ادا کیا اور اپنے کتابوں سے جن کے چہرے سے تنازکیاں ہو گئیں اور ان اہل بطلان کی گمراہیوں کا قلعہ تسخیر کر دیا۔ جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جتنے فیوض اور اس کی سعادت کا ماوراء تمام آسمان شریعت و سن میں چمکتے تھے اور اسے اپنی محبوبیت نہیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اس کی تنہا کی انتہا تک لے کر فیوض و عطائے الہیہ کی کٹائی نہ ہو سکی کہ اسے کمال سے منہ سے اور حکم دیا اس کے کہنے کا بلا و حرم میں علم کے غلام محمد عابد بن مرحوم شیخ حسین مفتی سرمدان مالک نے



تقریظہ فاضل ماسٹر کامل صاحب و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحب تصانیف و طبع لطیف مع آئینہ اعلیٰ بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ ان کو نور آسمانی سے مزین کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور آپ پر اسے بڑی فضیلتوں والے اللہ کا سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اس کی
 رضا بیشک سب سے زیادہ میثی بات اس جلال والے کی حمد ہے جو پر عیب اور ناتند
 سے پاک ہے جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب پڑھے ہوئے رسولوں سے
 اکرم ہیں اور ان کو اور اپنے سب لہجوں کو خلافت نبویہ پر عیب سے پاک کیا۔ اور تعلیم
 مخلوقات میں اپنے رسول کو عظیم عطا فرماتے سے خاص کیا۔ تو جو شخص ان پر اصرار
 نقص لگائے وہ باجراح امت مرتسبہ الہی تو ان سب انبیاء اور ان کی آل و اصحاب پر درجہ
 و سلام بھیج اور ان کی عظمت رکھ بالخصوص اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب
 اہل صدق و وفا پر حمد و صلاۃ کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان کیا کہ اس بیان صفا
 سے جسے استواء کا رمی ملازم ہے۔ آفتاب معرفت کا نور مجھے علانیہ نظر دے اور وہ جیسے افعال حمیدہ
 اس کی آیات و فضیلت کے نہایت ظاہر کر نیوالے ہیں اور کہیں نہ ہو حالانکہ آج دائرہ علوم کا
 مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں سارا ہائے آسمان علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا اور اور راہ
 یابوں کا گنجان جنتوں کی تیغ بڑاں سے گمراہ گروں بید نیوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان
 کے سنوں روکشی کا بلند کرنے والا حضرت موسیٰ علیہ السلام خالص تو انہوں نے مجھے کچھ اور اوراق پر
 اطلاع دی ہے جن میں ان گلوں کے نام بیان کئے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے۔ اور وہ
 غلام احمد قادیانی و رشید احمد و اشرف علی و خلیل احمد و غیرہ ہیں۔ جو گلوں اور کلموں کے ذریعے
 ہیں کہ ان میں کوئی تو وہ ہے جس نے خود رب العظیم کی شان میں کلام کیا۔ اور انہوں نے یہ وہ ہے
 جس نے بر غزیرہ رسولوں کو عیب لگایا۔ اور یہ کہ معتمد نے ان سب گمراہ گروں کے کلام کا رد بیک
 نور طراز اور بلند قدر سے لے کر لکھا ہے جسکی تجدید و شرح میرا ترجمہ حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام میں
 غور کر لیں اور دیکھیں کہ یہ کس ملامت کے مستحق ہیں تو میں نے مصنف کا حکم ماننے کیلئے
 ان لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح صفت بلند بہت نے
 بیان کیا۔ ان لوگوں کے افعال ان کا کفر واجب کہ ہے ہیں۔ تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بلکہ وہ کافر گنہگاروں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اشد نفاس علی ہم کہ اس نچے سرائی
سمان کمیوں کے اقوال و فکے آداس نمائند میں جس کا فاعلم ہوا ہے نہ جس کفایہ
کی بجائے کسی کی آوران فاجرعل نے جو بے اصل بتاؤ میں جو میں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا
اسلام و سلین کی طرف سے بہتروہ جزا سے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اُسے
اس شریعت، روکشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک حاصل کرے۔
اولے سعادت و تائید بخشنے آوران بکنت لوگوں پر اس کی مدد کرے۔ اور ہمیشہ
اُسکے اقبال کا ماہ تمام اس کے آسمان کمال میں چمکتا ہے ایسا ہی کمرے اشد نیاسی کا کو
اشد ہی کے لئے حمد ہے کہ اسکو البقیہ تین میں آورہ وود و سلام ان پر تمام عزت والے مسلمان
کے خاتم میں اور اچکے آل و اصحاب پر جب تک اُنکے ذکر سے کتا ہیں برکت حاصل کیں گے کہ اسے
اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بندہ محتاج و گنہگار محمد علی داکو
درس سجد الاحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بمکہ مکرمہ نے۔



پھر فاضل علامہ ممدوح سلمۃ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصطفیٰ المعتمد المستند دام
فضلہ کی طرح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہدیۃ انظار ناظرین ہے۔

<p>یہ امر حسن یہ نکتہ یہ سعادت یہ صفت میرے اعز انکے بیچے سے حرم کی عزت مصطفیٰ کی برکت ان کی دعا کی برکت بجھیں ہے اُس سے قبول فضل خدا کی کثرت جملہ علم میں ہدایت کی چمکتی صورت مہر رخشاں میں رخشاں ہے انہیں کی بخت گر یہ اجر ہے غرق آبِ جملت</p>	<p>جھوٹا نام نہیں غیب ہے کبریٰ قدرت کہ ہا ہے دم نازش کہ میں ہوں خیر ملا میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب نیکاس تھے میں جس درجہ بڑھا کرتی ہیں وہ فلک ہوں کہ منو ہے مریے تاروں سے ماہ میں ششخدا نشان ہے انہیں کا پڑ تو ہے فلک چادر بخی میں اسی سے زور پڑ تو</p>
---	---

<p>محبوبے والے کہ رخصت کہ ہے جن رخت کہ یکایک ہوئی کمر کی نمایاں طلعت کہ میں ہوں اُمّ قریٰ سب سے بڑھ کر سبقت مجھ میں ہے جلتے ہی وہ عورتوں کی کھپت ذوق کا ذائقہ ہر درد کی حکمت اوسوہ بننے کے لئے عکس میں قدرت اور سید حسنہ جس میں پڑھیں نہ منت آئی موی سے روایت بہ سبیل محبت نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو اُلفت اک روایت ہے کہ رنگ لکھنے کی نیت مجھ پر نازش کی دینے کے لئے کون جرت آئے میقات تو بن جلتے گدا کی صورت ج مرا عمر میں اک بار جو رکنا ہو نکت میرے دیبا میں جرموں کو ملی حوریت ابتداء میرے موی کی نگاہ رحمت خیر بخش رحمت میں اُن کی بھی نکھت رہنا ترقی میں جو مجھ میں ہے اہل طاعت ملکی بانٹے ہیں مجھ پر یہ ہیں ان پر تہمت مجھ میں ہر گزہ میں طاعت الٰہی مثبت دُعا پلا کیوں کو کورہ حسد و مصفت خیر سب میں سب کے مرے نام و نہیت</p>	<p>کامیاباں دہرے ناز کو خنک محبوب سُن رہا تھا میں بند کی یہ اچھی باتیں وہ چرخ سُن سے آراستہ نازش کرتی خلق کا قبلہ میں مجھ میں ہے مشاعر کا ہجوم مجھ میں ہے قنادہ حق بہت معظم تفرم سعی واؤں کے لئے مجھ میں مسافر ہیں سجرا اور حلیم اور قدیم ابراہیم عمل طبع سے سب کا عمل لاکھ گنتا ہیں حدیثیں کمرے میں کسی خط سے بہتریں ارض خداوند خدا ہوں یہ بھی سارے تالے تو میری پاک مفت سے چکے قاصد حق پر میرے قصدے واجب ہر ام حکم مطوع ہے حق کا کہ پڑا فرض العین اور یقرض کھایا ہے کہ ہر سال ہوج مجھ میں جینک جو رہے آپ پر ہر وقت وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں پڑے سچے ہوں ایک سو بیس ہیں خاص اُس کی فدا کی اہل طواف اہل نماز اہل نظر یعنی جو مہبط وحی ہوں میں مغفرت اہل حق میں جز دایما ہے محبت میری میں کرتا ہوں پاک ذی حرمت و عرض و بدعا مع صلاح</p>
--	---

<p>مجھ سے ہی چاند کا منہ تھا کہ جبکی توجہ بہت اُنکھٹے لطیفہ نے کہا تاکجا طول صفت بہترین بقدر مجسمہ نم غلطے اُمت مصطفےٰ سے ہوئی آجائے نبی کی عزت مجھ میں وہ خلک کی کیا رہی ہے یا ضرورت مجھ میں ہنجر جو بچے کا لب جو فخر رحمت میں وہ ہاک کو آن فرس سے جسکی شہرت آئی ہے شہادت کہ ہر جاوہر بقدر جہل میں ہوں تھکے کامکان جبروت ایک لایہ مجھ میں سے عامی کی نہ بخت جن بتاروں سے چمک اُٹھی ہیں کی فیصلے کے لئے چاہو حکم ہانصفت صاحب علم کہ دنیا کا ہے ناز و خیریت میں علموں کے رواں چشمے میں اسی طہنت میں سے کشف کے موقوف دین و ملت وہ جو کشافی قرآن میں ہے محکم آیت اس سے اسرار بلاغت کی جلابے ربیت وہ معزز کہ ہے تقے کی صفا و صفوت وہ رضا حکم ہر جاوہر نو صورت خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہے دولت</p>	<p>مجھ میں ہی اُترا ہے قرآن کا اکثر حصہ جبکہ کہنے کی اپنی شناس میں تطویل مجھ کو یہ تربت اطہری کفایت ہے کہ ہے کہنی اصول نے شرف فرع سے پایا جیسے مجھ میں کامل بڑا دین مجھ میں جمیع کرات مجھ میں چالیں ناز میں برات اخلاص ہر جس دُور مکروں مجھ میں ہے محراب حضور کہو یا شہد اعاب دین شہ نے جسے مجھ میں تربت رہے جوج پہ مقدم ٹھہری کہ میں جرم بھی ہر ایک کا لکھا اور مجھ میں مجھ میں صدیق ہیں فاروق ہیں آل شہ ہیں باتیں دفن کی ہیں سنن کے بڑا عرض گد رب بلاغت کا معارف کا بدی کا کوٹے عفت اور جمع و شہد میں وہ عزت دلا اُحس کی شرح مفاد صد ہوا سعد الدین وہ بدایت کا عصفہ فخر وہ محمود تعان مشکلات اس سے کھٹا کا بیان السابغ اس سے اعجاز و دلائل کا منور ایضاح بڑے دُور کوں ہے پہلے ہیں میں نے کہا دین کے علوم کا زندہ کن احمد سیرت وہ جلی وطن محمد و رضا رب کمال</p>
--	---

<p>دو نوں پورے کہ خوشا حکم صاحب نقوی طیب طیب طیب غلف اہل ہدے وجہ کہلے کہ میں محمد ابن عساکر شرع کا حکم بالاکہ خضابی کا کمال یاد پر علم لکھائے کوئی اُس کا سا سنا داما بد کمال اُس کا سامنے عزیز دب افضل پر بلوی کے درود اور لہام آل و اصحاب پر جبکہ کہ گلستاں میں ہو</p>	<p>جسکی سبقت پہ دروغ جہاں کی محنت جسکی آیات بلند ہی ہیں سامنے رفعت ابن محمد کے حج جہ سے ہوئے وہ ملک اُسکے خورشید سے ملکتا اکبر کی نسبت صاحب فضل اور اسکی تو پہ مشہور آیت ہائے خلق ہو جب چھائے فتن کی خلعت جسکے سامنے میں بند گیر ہے ساری خلعت گنہ ہرست کیوں میں ترشہم کی صفت</p>
--	--

تمام ہذا تصدیق شدہ و مشکوٰۃ و توفیق سے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اُن پر
جکوں پر راہ کا ہادی بنایا اور ان کی آل پر



تقریباً جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جمال و زینت مولانا جمال
بن محمد بن حسین اللہ تعالیٰ اُنہیں ہر نقص سے منزہ رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
اُنکو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہاں کیلئے یہی راہ کا ہادی کیا اور ان کے
دین حکم کے علماء کو انبیاء علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بد بختوں کی اندھیروں کو
خود کرتے ہیں اور درود و سلام جہاں کے سروا اور ان کی عزت والی آل اور غلٹ
اصحاب پر تو بد و مصیبت میں اُن گلوگوں کے احوال پر مطلع ہوا جو ہمیں آپ

ہیسا جہٹے ہیں تو میں نے پایا کہ لکھا تھا ان کے مرتد ہو جائیے موجب ہیں جس نے انہیں
 صریح رسوائی کا مستحق کر دیا۔ اور وہ انہیں افسوسوا کہے۔ غلام احمد قادیانی اور شبہ احمد
 اور اشرف علی اور خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو کچھ کفر و گمراہی والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ حضرت
 صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب میں
 بہترین اجر عطا فرمائے۔ کہ اس نے فرض کفایہ ادا کیا۔ اور سال المعتمد المستندین
 ان کا رُؤ لکھا۔ خیر حجت روشن کی حمایت کرتا ہوں اور اسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
 کی توفیق دے۔ اور اس کے حسبِ مُراد اسے خیر عطا فرمائے۔ ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کر۔
 اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر درود
 بھیجے۔ کہ اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا۔ بلا حرم کے ایک رس
 یعنی محمد جلال نبیرہ مرحوم شیخ حسین تے جو پہلے مالکیہ کے مفتی تھے



تقریباً جامع علوم متبع فہوم محیطہ علوم لفظیہ مدرک فنون عقلیہ خوشخو زم مزاج
 صاحبِ ششوع و تواضع با در روزگار مولانا شیخ اسعد بن احمد دیوان ملک
 حرم شریف داعم یا فیض والتشرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد کرتا ہوں میں اُسکے لئے جس نے رہتی دنیا تک شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو ہمیشگی دی۔ اور شاہیر علیا کے نیزائے علم سے ملت اسلام کی تائید کی اور
 ہرزائے میں اُسکے ماضی و مددگار مقرر فرمائے۔ جو عزتوں اور خرف والے ہیں کہ اُسکے
 حرم کی حمایت کرتے ہیں اور اُسکے حملے کو قوت دیتے ہیں۔ اور اُسکی جھوٹ کی تقریر کرتے ہیں۔
 اور اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہرزائے مددگار باقی رہ گئے۔ اور
 دشمن پر قہر ہوتا رہے گا یہاں تک کہ حکم آئی بُد احمد آتھو و سلام ان پر جموں نے

دین میں راہ جہل و کفالی اور مکرم دیا کہ جنہوں کی تلواریں گلا خروں اور سنانوں اور کشتوں میں لپ کے جھڑکنے کو نیا تم سے برہنہ کی جایش اور ان کے آل و اصحاب پر جو گروہ الہی کے لئے رہنا بتا رہے ہیں اور گروہ شیطان تریاں کار کو مردود و مطرود کرنے والے ہیں۔

تمہ صلا کے بعد میں اس غفلت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف ناویر و گار و غلامہ دلیل و ثبات ہے وہ غلامہ کے سبب بھگتے اٹھوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان رکوشن سے سبحان فصیح البیان کو یا قتل بے زبان کر چھوڑا میرا سوار اور میری سند حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعلق اس کے دشمنوں کی گردنوں پر اس کی تلوار کو قابو سے اور اس کے سر پر عزت پر اس کے نشانوں کو کشادہ کر کے تو میں نے اس رسالہ کو نورانی شریعت کا حکم قطع پایا۔ جڑوں و ذیلیں کے ستونوں پر بلند کیا گیا، گروہ مل کو ذرا اگے راہ ہے۔ نہ پیچھے، ادیبوں کے شبہات کے سامنے ٹھہرنے کو اٹھ نہیں گئے کہ وہ اس کے خوف سے چپے ہوئے ہیں۔ اس رسالے نے قطعی حجتوں کی تلواریں کافروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن بتاروں سے بطلان والے شیطانوں پر تیراغ نامی کی اس تیغ برہنہ سے ان کے سر پہ کئے گئے اور قتلا میں ان کی سوانی مشہور ہوئی یہاں تک کہ ان لوگوں کا مرتد ہونا پر دون چڑھ کے آفتاب کی مانند روشن ہو گیا وہ لوگ وہ ہیں جنہاں نے لعنت کی تو انہیں بہرہ گرد یا اور ان کی آنکھیں نہیں کر دیں۔ اور ان کے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس زمین صبح سے بالکل نکل گئے ان لوگوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ تجھ اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف ہے جس پر علماء انا کر دیں اور عمل کر نہالوں کہ ایسا ہی عمل کرتا چاہیے۔ تو اللہ تعالیٰ اعلم

مسلمین کی طرف سے اسے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی اردوں میں نعمتوں کی جھانکیں ڈالیں اور اس نے دین کو نصرت دی اس معصوم تالیف کے استوار کرنے سے جو حجت مخالفت کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی ہمیشہ اس کے دنوں کی

روشنی پہنچتی ہے اور ہمیشہ اس کا دروازہ کجہ مرادات مقاصد ہے جب تک حج کرنے والے
 اس کی بدعت کی نغمہ سرائی کریں اور جب تک کوئی اعلان کریموالا اس کے شکر کا اعلان کرے اور
 اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر درود و سلام
 بھیجے گا اس سے اپنی زبان سے اور کبھی اسے اپنے قلم سے طالب علم کی خلوہ بخشش کے لئے
 اس حدیث دہان نے عفا اللہ عنہ اور ان کے سلام اور اس کی رحمت و برکات



تقریرات و رسائل امیر فقہ حنفی ہند و انارٹی حساب کتاب بلند مرتبہ کوئی روزگار
 مولانا شیخ عبد الرحمن دہان ہمیشہ احسان و نگوئی کے ساتھ رہیں +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کئے جن کو اپنی خدمت کی توفیق
 بخشی اور سید بنوں کی سزا و عت کے وقت اپنی مدد سے ان کی تائید کی۔ اور عبادۃ و سلام
 ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جب تک بخت کافروں اور سرکشوں کو ذلیل
 کر دیا۔ اور ان کے آل و اصحاب پر جنوں کے جل کی آگ بجادی تو ہمیں کا نور آنکھوں دیکھا
 روشن ہو گیا محمد و صلا کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ قوم جن کے حال وحوال ہے نہ
 کفر صریح کی ہیج والے ہیں۔ دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشان سے دنیا
 میں اس کے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام ان کی گردنیں لٹے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی اور
 صاحب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ ان پر لعنت کرے اور ان کو زمرہ سوائی دے
 اور ان کا ٹھکانا و فرغ کرے۔ اتنی جس طرح تو نے اپنے خاص بندے کو ان مرکز کافروں
 کی بیخ کنی کی توفیق دی۔ اور اسے تو نے اس قابل کیا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم جس دین کی طرف بلاتے ہیں۔ اس کے مخالفوں کو دفع کرے پھر اس
 کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے گا اور جس سے تو پناہ وعدہ پورا کرے۔

کہ مسلمانوں کی مدد کرنا ہمیں حق ہے بالخصوص علمائے کبار کا مستند اور شیخ والے فاضلوں کا خلاصہ علامہ زماں کی کتاب سے روٹھا چکے نے علمائے کبار کو معطل کر دیا ہے کہ وہ سرور ہے بلکہ غیر پیرا نام ہے میرے سرور اور میرے جانے پناہ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں اور سب مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اس کی روش نصیب کرے کہ اس کی روش سے عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور عاصموں کی ناک خاک میں گرائے کہ شش چہرہ سے اس کی حفاظت کرے لہذا ہمارے دل کی ہر ذرہ اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ائمہ آل و اصحاب و درود و سلام



بیجے جاتے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اپنے رب سے مغفرت کے امیدوار عبد الرحمن بن محمد امجد خان

تقریباً ان فاضلوں کی جو دین پرست حق پرست ہیں مکہ معظمہ میں مدرسہ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے مصنف ہیں ان کی نگہبانی ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاک ہے تجھے اے وہ جو بڑائی میں کیٹا ہے اور بہ نقص و کذب و ناسناریات کے داغ سے تو سحر ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اس کی ہی حمد جو اپنی عاجزی کا مقبول اور تیرا شکر کرتا ہوں اے شکر جو بہترین تیری طرف متوجہ ہوا اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سرور اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے خاتمہ و تیرے زمین و آسمان والوں سب کے خاتمہ خلاصے اور ان کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چنے ہوؤں کی عسکر ہیں اور ان سب کو جو کوئی کے ساتھ ان کے پیروں سے ہونے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلا کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جسے فاضل علامہ دریا قاسم نے تصدیق کیا جو ان کی مضبوطی بخلا ہے

ہوئے ہیں دشمنیت کے ستون بن گئے، دشمنی کا عاقبہ گھمبیاں وہ کذابانِ بلاغت جس کو
شکر پر ادا کر کے میں قاصداً اُس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جس کے
وجود پر زمانہ کو ناپ ہے، مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلنا ہے اور
بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے، اور شریعت کی حمایت کے لئے
اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ رکھے اور اُسکی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں مگر دے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون بٹھا
دئے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھادیں۔ اور اللہ نہیں مانتا، مگر
اپنے نور کا پورا کرنا عاقلوں کی ناک خاک میں مٹانے کو تو دیکھو اُس سال میں مکت اور دو
لوگبات مانٹ کھینچی گئی، اسلئے کہ اہل عقل کے نزدیک یہ مقول ہے، اور وہ جسے اللہ نے
مگرہ کیا، اور اُس کے کان بوجھل پر سر لگا دی اور اُسکی آنکھ پر پردہ ڈال دیا، ایلوئیس بر
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کرے کون براہِ دکھائے خدا کے بعد شعر ہے
دکھتی ہوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سورج | ایمان و باقوں کو برا لگتا ہے بانی -

حد کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے نکل گئے انہیں ہلاکی ہو شدا ان کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دئے اور انکھیں بھی
بہم خلتے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور ان خرافات سے
ہمیں جانیت دے اللہ تعالیٰ اُسکے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہیں اور اُس کو ششِ بخوبی دیدہ باریکی نعمت دے ایسا ہی کر اے سائے چنان کہ مالک
اے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اضعف
ترین مخلوق خدا طالبِ جہنم کے خادمِ محروم و سفاقتا نے اللہ تعالیٰ اُسے گزروں کر سفاقتا
تقریباً صاحبِ فضیلت و جاہرت اہلِ خلفائے حلبی و حلبی شاہ امداد اللہ صاحب
حرم شریف میں اسے محو کے مدرس لائے شیخ احمد علی امدادی بیہوشی سے محفوظ رہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُسی کے لئے حمد و عبادت میں جس نے اسلام کے ستون محکم کئے اور اس کے نشان قائم فرمائے کہ بتوں کی عمارت ہلا دی اور اُن کے پائے اونٹ سے کھنڈے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو درخانہ نبوت کا بندہ کر دیا اور انبیاء کا خاتم کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک اکبر الہ کا کوئی باجی نہیں خدا یگانہ صمد پاک، سب غیوں اُسلان بُری باتوں سے جو کجی اور شرک ہونے کہتے ہیں اللہ بڑا والا ہے۔ اُن باتوں سے جو عالم کہتے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات اُسی سے بہتر ہیں جو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو گزرا، اور کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا آئندہ شیعہ ہیں اور اُن کی مخالفت مقبل ہے اور انہیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہے آدم اور نوح کے بعد جن سے سب قیامت کے دن حضور ہی کے زیر نشان ہونگے علیہم الصلوٰۃ والسلام محمد و صلوٰۃ کے بعد کتا ہے۔ بندہ ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا اُمیدوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنتی شاہی لڑائی کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار باتوں پر مشتمل ہے قطعی دلیلوں سے تیار اور ایسی جہنوں سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں۔ گواہی دینے کے دل میں بھٹا نہیں میں نے اُسے تیز نگاہ پایا کا فخر و مایوسی کی گزروں پر تو انشاء کے مؤلف کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا خیر و نشان بتدلائیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ وہ دریائے زخاں ہے صحیح دلیلیں لایا جنہیں کوئی علت نہیں اور ہمارا ہے کہ اُس کے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیداروں سرکشوں کی گردنیں تلخ قمع کرنے پر قائم ہے مگر وہ پرہیزگار و فاضل شہر اکابر کے بچوں کا مستند و اکلون کا قدم قدم خرا کا بر مولف مولف ہی حضرت محمد احمد رضا خاں مانتہ اُسکے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اُسکی درازی عمر سے نفع بخشے اللہ تعالیٰ ہی کہہ شک نہیں

گر یہ طائفہ معراج و ایلیوں کو جھٹلا رہے ہیں تو ان پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطان اسلام پر
دکشا شمس سے دین کی امید کرے اور اس کی تیغی عدل سے سرشارون مذہبوں مضلل کی
گردنیں توڑے غیبی یہ گمراہ فرقے طاعت سے نکلے ہوئے ذہن پریدین ہیں واجب ہے
کہ ایسوں کی آوگی سے زمین کو پاک کرے اور ان کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے غلوں
کو بھانڈے اور اس شریعت پر دشمن کی مدد میں جسے زیادہ کوشش کیے جسکی روشنی
ایسی ہے کہ اس کی رات بھی دن ہو رہی ہے اور اس کا دن بھی روشنی میں اسکی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون بچے مگر جو پاک ہو؟ نیز سلطان اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہ ہلاکت کے
چلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر تو بڑ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
کے لئے اللہ اکبر کا نعرہ دے۔ اسلئے کہ یہ دین کے بڑے مہم کاموں سے چارہ مان فضل
باقول سے ہے کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جکا تمام رکھا ہے
اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حکام کو
ان میں سے ایک سے قاتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت
زیادہ وسعت تربہ اسلئے کہ کھلے کلمے جو ہم بچتے ہیں سبے ہوئے ہیں کہ اسکا انکار ہے
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور تو لوگوں کے سامنے عالموں، فقیروں اور نیک
لوگوں کی مدح میں ظاہر ہوتے ہیں اور دل میں یہ کچھ غار عقیقہ اور رسی بچتیں ہی ہوتی
ہیں تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکا انہوں نے خوب بنایا ہے اور ان کا باطن جو
ہن قباحتوں اور خباثتوں سے بھر جاتا ہے وہ اُسے دوسرے طور پر نہیں جانتے بلکہ اُس پر
مستراح ہی نہیں ہوتے اسلئے کہ وہ قرآن میں سے اسکا باطن پہچانا جائے ان تک ان کی
رسائی نہیں تو ان کی ظاہری صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اس کے سبب انہیں
اجما سمجھ لیتے ہیں تو جہنم بیاباں اور بچے کفر ان سے سنتے ہیں اُسے قبول کر دیتے ہیں۔

اور حق سمجھ کر اس کے معتقد ہو جائے ہیں تو یہ ان کے بیکٹھ اور بگڑا ہونے کا سبب ہو کہ ہے تو اس ضارِ
 عظیم کے سبب ایامِ عارف باللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حکم کو ایسوں میں سے ایک
 کا قتل ہزار کا فرقہ قتل سے افضل ہے اور ایسا ہی ہو ایسا ہی لہذا میں نے کہ جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کی شانِ مجتہدہ قتل کیا جائے تو اس کا کیا حال ہے جو اللہ عزوجل کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
 عیب لگائے وہ بدعتِ اولیٰ سزا موت کا مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اسی سے فریاد ہے الہی ہرچیز
 کی حقیقتِ واقع کے مطابق دیکھا اور یہیں مگر ای اور گنہگاروں سے بڑھنے لگی ہمارے دل کی ذکر
 بعد اس کے کہ تو نے ہمیں بدعتِ صدی آور میں اپنے پاس سے رحمتِ حق بیشک تو ہے بہت
 عطا فرماتے والا اور ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور اُستادوں کو قیامت کے دن بخش دے اور
 ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر دے ہمیں ان وسوسوں کے ساتھ کہ جن پر تو نے احسان کیا ہے وہ جو
 اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے لکھا اپنے ربِّ غافل کے امیدوار ہمانی احمد کی خفی ابن



شیخ محمد بنی الدین قادری شہناہ صابری مامودی نے کہ
 حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ محمدیہ میں روحِ بیتا ہے
 الشانِ دونوں کے گناہ بخشے اور اس کا مددگار و مددگار ہو
 حمد کرتا تھا اور درود و سلام بھیجتا ہوا +

تقریباً عالم باعمل فاضلِ کامل مولانا محمد بن یوسف خیاط۔ اللہ انہیں
 راہِ راست پر قائم رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاص اللہ ہی کے لئے محمد ہے اور درود و سلام ان پر جبکہ بعد کوئی نبی نہیں بھیجے جائے گا
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پایا جائے ان کا قسم میں سے۔۔ جن کا حال حضرت فاضل
 مؤلف احمد رضا خاں نے کہ اللہ اس کی کوشش قبول کرے۔ اس رسلے میں

قتل کیا جن میں یہ فاحشہ خلیج بائیں ہیں جو مدور جب کے اچھنے کی ہیں اور جو کسی ایسے شمس سے
صادر نہ ہوگی جو انشا اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں لہذا ان کے ہاتھ
میں عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً ان شہروں میں جہاں کے مالک
دین اسلام کی مدد نہیں کرتے اسلئے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہیں سلطان پر ان سے دودھنا
فرض ہے۔ جیسے آدمی آگ میں گرے اور خود بخود اور دھنوں سے دودھ نہ پاتا ہے۔ اور
مسلمانوں میں جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو خذول کرے اور انکے قسادی جڑا کرے
اُس پر فرض ہے کہ اپنی جد قدرت تک اس سے بچا لے جس طرح حضرت مؤلف فاضل



نے کیا انشا ہی سے مشکوٰۃ کرے اور انشاء رسول کے نزدیک مؤلف
مذکور کا بڑا اقتدار ہے و انشاء علم را قلم حقیق محمد بن یوسف خلیا ط

تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد بافضل انشاء
مرتبہ ثلثوں پر و ان کا فیض رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے اللہ سے ہر آئینے دلے کی سننے واسلے میں تجھے سراہتا ہوں اور ان پر جو ہمارے لئے
تیری بارگاہ میں سب سے اشرف و اعظم و وسیلہ ہیں و وصلاۃ علیہم تبارک و تعالیٰ ہر جگہ والو
بہت دیر ہوئی ناکشاک میں رگڑنے کو اور اس بات سے میں جو مقابلہ مدافعت کے اسے دے
ایکے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عند ظاہر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر خیل
قائم کئے جوتے ہیں جو صلوات کے بعد انشاء عز و جل جسکی عظمت جلیل و احسان عظیم ہے
اپنے پیغمبر بندے کو اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقتہ رس
عشق مجھے کر اس کی معنی کہ جب کبھی شب کی رات اندھیری مٹلے لپٹے آسمان ظلم سے
ایک چوہو میں بات کا چاند چمکا کہ ہے! اور وہ علم فاضل ماہر کامل باریک فاضل والا

بلند محفل والا حضرت مولف کتاب کو جبکہ نام نے الاعتدال المستند کہا اور اس میں غریب کافروں مگر انہوں کا اسیار کو کیا جو انہیں کافی ہے جن کو دل کی سنگھیں میں اور جنہیں حق سے انکار نہیں اور وہ امام محمد رضا خاں ہے اس نے اس سالہ میں چھپنے نظر غضبش کی اپنی کتاب نہ کو نکالا صمد کیا اور رسولان کفر و بدعتی ہو گا ہی کے نام بیان کئے مع ان فسادوں اور سب سے بڑی مصیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کر کے کھلی زبان کا ری میں پڑے اور قیامت کے دن تک ان پر وہاں ہے اور بیشک مولف نے یہ تصنیف بہت اچھی پید کی اور یہ حکم طرز نہایت خوبی کی نکالی۔ تو اللہ اس کی کوشش قبول کرے اور یہ نبیوں کی جڑ اکھیرنے کے لئے یقینی محنتوں سے اس کی مدد کرے۔ صمد قد سید المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جاہل کا اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے آل و اصحاب پر درود بھیجے۔ قبول فرمائے سارے جہان کے بعد و گار

آلہ لکھا اپنے رب عفو و فضل کے امیر اور محمد صالح بن محمد با فضل نے

محمد با فضل
۱۳۰۶

تقریظ فاضل کامل نیکو خصائل صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبدالکریم ناجی داغستانی بہر جاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم اسی کی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام کے مستحق اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب رحمہ و صلاحہ کے بعد معلوم کیے مرتد لوگ ہیں سے ایسے نکل گئے جیسے آئے میں سے بال جیسا بنی امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور جیسے کہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ بدکار کافر ہیں سلطان اسلام پر کہ مرتد اپنے کا اعتقاد و رسالت و پیکار رکھتا ہے انکا قتل واجب ہے بلکہ وہ ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی محول ہیں اور غیبتوں کی طوسی میں جیسے ہوئے ہیں ان پر اور

ان کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انہیں انکی بظاہر اور بطن پر غفلت کو اس پر
اشکی رحمت و رحمت کے لئے لیا اور اللہ و دوسرے کے لئے نظر محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب سے حرام شرف میں اہل کلمہ خاد و غیرہ کے لئے

تقریظ انکی کہ حشر ایمان بینی سے بانی ہے ہر فاضل کامل کہ نہایت کثرت سے
ہوئے ہیں لہذا شیخ محمد سعید بن محمد یانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ ہستیوں سے محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگرچہ میری ہامی حد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی جبکہ تو نے اپنے حبیب و عمل
کوئی کی تو رفیق دی تو دین کے جوہر انہوں نے اپنے دوش بہت چڑھائے تھے اور کوئی
ملا لکھو اپنی عاجزی و سبکی دیکھ رہے تھے لہذا اپنی کشائش و عنایت سے مدد فرما
اگرچہ تو سے آگے ہیں تو ان متوجہ کی ہادی میں ہیں یہی ہے جو دوسرے اور بہت فاضل
میں ان کے ساتھ حصہ حصہ اندر ہم درود و سلام بھیجے ہیں ان پر جبکہ تو نے اپنے احکام
بکھلے اور علوم دے اور حجاج و متفرک کھلے گئے اور ان کی مبارک آل اور ان
کے اصحاب پر کہ رونق قیامت دہنی جانب ملک پانے والے ہیں حمد و صلاۃ کے بعد
بیشک ان علمیتوں سے جبکہ میدان فکر میں ہم قبیلہ نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے حضرت زہم دیا بلند ہمت پر کہ تلم عالم لکے کرم و ان کے بقیر و یادگار جو دنیا سے
بے رغبتی و لہذا مامل اور کابل کا بدل میں کا ایک ہے سستی یا احمد رضا خان کو تلم
فرما کہ ان زمینوں میں ملکہوں کے کار و کار کے جوہر سے ایسے نکل گئے جیسے نیر
نشانے سے آستین کہ کوئی عقل والا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج الدین ہونے
میں شک نہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ اس معصیت کا توشہ پر نیز نگاری کرے اور بچے اور اسے
پوشش اور اس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ اور جب مراد اُسے بھائیوں سے

ایسی ہی کہ صدقہ انکی وجاہت کا جو امین میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا اسے کہ میں
ظالمین بلکہ در حقیقت ناجیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامت گناہ کے گرفتار
مسجد الحرام میں طالبان علم کے چھوٹے خادم سعید بن محمد یانی سے اللہ
اُنکی اور اُنکے والدین پر اس نعمت اور تمام طاف لائے کی محفرت فرمائے اسے سائیدگار



تقریباً ان فاضل کی جو دلائل و دعوای کے عادی ہیں روکنے والے بار کھینے والے
سبکیوں سے مولانا حضرت حامد احمد مدنی تہذیبیہ بن مگر کے شرعہ چھوٹیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ جائے سوار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام
بیسے سب تو یہاں اللہ کو سب سے بلند بالا جس نے کافروں کی بات نیچی کی اور اللہ ہی کا قول بالا
سے کہی ہے اُسے جو ایسے شخص جو ہر جھوٹ اور بُہتان اور ہر نقش کے مکان اور مخلوقات ممکنات
کی تمام ملامتوں سے بالحدوت منزہ ہی ہوگی اور اُنہما درجہ کی بڑی بلندی سے اُسے اُن باتوں سے
جو ظلم لوگ بک رہے ہیں تو درود و سلام اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور
تعلیم چہاں سے اُن کا علم زیادہ صحیح اور حُسن صورت و حُسن سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
تبریع جگو اللہ تعالیٰ نے نام لگ پھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت اُن پر نبوت کو ختم
فرمایا۔ تو وہ خاتم النبیین ہیں اُنکی کہ یہ کہیں اُن منوی باتوں سے معلوم ہو چکا جو منہج و
بلند ملیوں اور جہتوں سے ثابت ہو چکی ہیں جائے سوار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
امین عبد اللہ کہ وہ احمد میں حکمی بشارت، یگانہ و یکساں صحیح بن علیہ کی زبان پر اور ہوتی اللہ تعالیٰ
اُن پر در تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل و اصحاب اور اُنکے پیروں اور جو اہل سنت و جماعت
کو کوئی کے ساتھ انکی پیروی کریں سب درود و تحسین یہی ہوگا اُنکے گروہ ہیں۔ سُن ہوا شہی کے
گروہ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہیشگی کی مدد کے ساتھ انکی و شعل و نیز ول و ذباہن

اور لوگوں کے سینوں میں یہاں تک کہ جو دین کے ایسا نکل گئے جیسا تیرنٹھ سے قرآن مجید میں لکھ کر گئے کہ بچہ نہیں پڑتا وہی شیطان کے گردہ میں بسلو بیشک شیطان بچہ کو نہ دیکھا گیا ہے پس بعد وصلاۃ میں سے یہ حق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہے مگر کیا تو اسے ظاہر کرنے کا حکم دیا اور تمہیں اور باقیوں کو کہ یہ بھی نہیں کیا ہے کہ کھڑے ہو کر تھیں یا نہ تھیں یا نہ صراطِ علی لاری میں سے گوند جاوے محمد بن حنفیہ علیہ السلام سے نقل ہے کہ چائے صبح شیر کا پلندہ مجھے قبول نہ دینا دیکھ کر جبکہ باقیوں کو کہم سنتوہ ملا نہ حضرت احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور صاحب مانو کو کسی فردی سے جدا کیجیے اور اسے اور میں سے رسالوں کو دفن کر جان میں سے علم اور تصنیفات سے منع ہونے کی ضرورت کہ اس کی اصل حق کی محبت کا ہے اور یہ ایک جگہ آفتاب کو تو یہ لکھا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اندر صوفیوں کا شانے لکھا تاہم ایسا کہ تم کسی ذہنی غصہ آتی تھیں بالکل غیبت اور کینہ میں نہ نہر لکھا تاہم اپنی اس صوفی میں طرہ طرہ اور حاشیہ راہ حق پانچوں اسلئے کہ اس میں کی شک نہ کر جو ان کی غلوئی گندہ میں تھا یعنی ان کو ملے غلوئی پیدا کی کہ تم میں سے جو اسے وہی لائق ہو گا کہ اسے کافر کہنا ہے اور اسے ہر شخص پر اس کا کہ کافر کو بھی بچا جائے اور نصرت لائی جائے اسلئے کہ وہ کبیر سے بڑے کبیر طرہ و نہر لکھا تاہم اسے غلوئی لکھا تاہم لوگوں میں سے بلکہ وہ تو بڑے ذلیل ہیں اور وہ ذلیل ہیں تو بڑے ذلیل ہیں اور اس کی تعظیم نہ کرے کیوں نہ کہ جب خدا ذلیل کے لئے ہے تو اس کا مال اگر راستی پر آجائے جب تو خود نہ نہر لکھا تاہم طریق اس سے بھاگ کر نہا واجب نہیں اگر تو بکرے تو تمہارا تہر مالک اسلام پر فرض ہے لگاؤ و تھوڑے ہیں تو نہیں حق کے علاوہ خدا بانی ہے ہیں تو حق سے بیکر لے لے اور ان کا کھانا شیک جس میں سے اسے ہر قسم ہی دیکھا تاہم اور زبان ہی ایک سنو اور کفری بدعتہ میں سے کوئی نہر لکھا تاہم ایک تلو ہے اور شک نہیں کہ قطعی دلیلوں کے ساتھ ہی طرح مجاہدہ کرنا بھی لیکر نہر لکھا تاہم اور حق و حزن و مال ہے جو ہر کسی کو شکیں کہ میں نہیں ہم ضروری باوجود کھانا شیک اور دیکھا تاہم یہ نہر لکھا تاہم کہ اسے سب سے تیرے سب سے عزت کا صاحب ان لوگوں کے اقوال سے بے خبریوں پر سلام اور سب بیان خدا کو ملے یہ جان کا مالک ہے +

محمد صالح



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریباً تاج مفتیان چراغ اہل اقلان مدینہ با امن و صفایں
سرداران خفیہ کے مفتی شجاعت و مطوشت کے ساتھ سنت کے
مدگار مولانا مفتی تاج الدین الیاس ہیئت اللہ تعالیٰ اور بندوں
کے نزدیک عزت
سے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اکی ہمارے دل ٹیڑھے نہ کہ بعد اسکے کہ ہمیں راجح و کما حقہ اور ہمیں اپنے پاس سے
رحمت بخش، بیشک تیری ہی بخشش ہیچ ہے کہ سب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو
نے اپنا اور رسول کے پیرو ہوئے۔ تو ہمیں ہی گواہان حق میں یکے لے پاکی ہے جسے تیری
شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری جنت بلند ہے، اور
ہم پر ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات و صفات پاکیزہ ہیں اور مزاج

و مخالفت تیری آ نہیں اور دلیلیں مندر ہیں اور پھر میری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے
دین کی ہدایت فرمائی اور ٹوٹے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہمارے طرف
اُن کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سرور اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں۔ ہمارے سرور
محمد بن عبد اللہ ایسے نشانوں والے جو عقلمند کو جبرائیل کریم اور ہندو غالب جتوں
والے اور باقی درخشندہ مجرموں والے تو ہم اُن پر ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی۔ اُو
اُن کی تعظیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لئے حمد ہے جس طرح واجب
ہے۔ اور حال دلی تعریف اس پر کہ تو نے ہمیں سید سے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اب
رب ہمارے درود و سلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
تیری راہ میں جانے والے کسی درود جو اس کی سزاوار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر
بھیجے جانے والے ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر
اور ہر زمانے میں اُنکی شریعت کے ممالک اور ہر شہر میں اُن کے دین کے حامیوں کو
اُن سب جہادوں سے افضل ہے جو نیکو کاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے
نیاورہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہیں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا اُس پر جو عالم ہمارا اور علامہ
مشہور جناب مولے فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کو حلف لئے ہند سے ہیں۔ اللہ
عز وجل اس کے ثواب کو بپاسی دے اور اُس کا انجام بخیر کرے۔ اُن گروہوں کے نفوس
بکھا جو دین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندلیقوں پر بیہوش ہیں سے ہیں اور اُس پر
جو اُن کے حق میں اپنی کتاب الحمد المستند میں فتوے دیا۔ تو میں نے اُسے پایا۔ کہ
اس باب میں یہ کہ ہے۔ اور اپنی حقانیت میں کھرا۔ تو اللہ سے اپنے نبی اور دین اور مسلمان
کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے اور اُس کی عمر میں برکت دے۔ یہاں تک کہ
اُس کے سبب بد بخت گمراہوں کے سب شے بٹا دے۔ اور اُس پر حمد یہ صلاۃ اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم میں اُس پر ہے اور اُس کی مانند اور اُس کے شبیہ کبریت پیدا کرے۔



اسے استدلالیہ کر۔ لا قسم فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفیٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ وغفرلہ

تقریظ عمدۃ العلماء فاضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے
اگرچہ کسی پر سخت و گراں گزرتے سابق مفتی مدنیہ اور حال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماویٰ فاضل ربانی مولانا عثم بن عبدالسلام
داعستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آرزوئیں پائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک اشکو ساری خوبیاں بعد حمد و صلاۃ بیشک میرا اس روشن رسلہ و ظاہر واضح
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ و ذیائے عظیم تھم حضرت احمد رضا خاں نے
بیشک اس گروہ خارج از دین کافر فساد یوں کی بناء چلنے والے کے رد کیلئے فریاد سی کی تو
کتاب المستند المستند میں اس گروہ کی بری دعوائیاں ظاہر کیں ہیں انکے فساد و فتنوں
سے ایک ہی بغیر بیچ و بچہ کر کے نہ چھوڑا تو آئے مخاطب تجھ پر لازم ہے کہ اسی روشن رسلہ
کا دامن پکڑے۔ جسے مصنف نے ہر دہی لکھ دیا۔ تو ان گروہوں کے نمڈ میں ہر ظاہر
و روشن و مکتوب دلیل پاڑیگا۔ خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے باندھے ہوئے
نشان نکلوانے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے۔ جسے دہا بیہ کہا
جاتا ہے۔ اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی ہے۔ اور دین سے دوسرا
نکلنے والا نشان الوہیت و رسالت کا گھٹا ہے وانا فاسم ناوتی اور رشید احمد
نگوئی اور خلیل احمد انہی اور آخر ضلی تھاوی اور جو انکی پال چلا اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر و طاکرے کہ اس نے شہادی ہو کر کفایت کی

اپنے فتنے سے جو کتاب المعتقد المستند میں لکھا ہے آخر میں ملے کہ کرم کی تقریریں یہ
 کیونکہ اُن پر ہدایاں اور خرابی حال لازم ہو چکی ہے اسلئے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں
 وہ اور جو ان کی جہل ہے اللہ نہیں چل کرے کہاں ہند سے جلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
 حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے عیشے اور اُس میں اور اُس کی اولاد میں برکت
 رکھے اور اُسے اُن میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے
 رقم اپنے ربیعہ برکے عفو کا ملاح عثمان بن عبد السلام داغستانی
 سابق مفتی مدینہ منورہ عفا اللہ عنہ

عثمان بن
 عبد السلام
 داغستانی
 ۱۴۹۶

تقریفاً حاصل کامل نہایت روشنی فہمیتوں والے مشہور عزتوں والے
 پاکیزہ خصلتوں والے شیخ مالک صاحب الامام علی سید شریف سردار مولانا
 سید احمد جزائری فیض الملقن ظاہر کے ساتھ پیش ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں اور اُس کی تائید اور اُس کی مدد اور اُس
 کی رضا سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اہلسنت و جماعت کو قیامت تک معزز کیا
 اور صلاۃ و سلام ہائے آقا اور ہائے ذخیرہ اور ہماری ہائے پناہ اور وہ جن پر ہمارا
 بھروسہ ہائے سردار محمد مصطفیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ چشم عالم کی تپتی ہیں جن کا کمال
 و جلال و شرف و فضل و متفق و دائم ہے اہل علم اور اہل عقل اور اہل کشف و کبریا کے نزدیک
 جن کا ارشاد ہے کہ جب کسی کچھ بد مذہب ہر سوچتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی
 زبان پر چاہے اُن پر اپنی جنت ظاہر فرما دیتا ہے جن کی حدیث ہے کہ جب بد مذہبیاں
 یا فتنے ظاہروں اور میرے صحابہ کو بُرا کہا ملے تو وہ اجب ہے کہ عالم فیسے وقت
 اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اُس پر اللہ حاضر فرماتے اور اُد میوں

سب کی محنت ہے اور اللہ اُس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل جبکہ قرآن ہے کیا تم بدکار
کی برائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اُسے کب پہچانیٹے بدکار میں جو عیب ہیں
کو کہ لوگ اُس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی ہالد نیا اور حکیم اور شہرانی اور ابن عدی اور
طبری اور سبکی اور خطیب نے بہترین حکیم انوش نے اپنے دادا سے روایت کی اور ابن
کے آل واصحاب اور سب پیروں پر کہ اہل سنت و جماعت مقلدین امام اربعہ
مجتہدین ہیں۔ بعد حمد و صلاۃ میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا۔ جو
حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کی
فدائی سے بہرہ مند فرمائے۔ اور اُسے دراز نشی عمر اور اپنی جنتوں میں مینگی نصیب
کرے۔ تو میں نے پایا کہ ہونا ک باتیں جو اب بڑی بد مذہبی حالوں سے نقل کیں صریح
کفر ہیں۔ اور جو ان خبیث بدعتوں کا مرکب بنوا۔ تو یہ لینے کے بعد سلطان اسلام کے لئے
اُس کا خالق حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفیں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل ہیں کہ انکی
نہاں چھا ڈالی جائے اور انکے ہاتھ اور انگلیاں کھل دی جائیں کہ انہوں نے خانہ آبی
کو ہلکا جانا اور مسالہ حاکم کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ اور اپنے اسناد و رئیس کی
بڑائی کی اور بہر گمانے اور دھوکا دینے میں اس کے فریبک ہوئے۔ تو شاہیر علی
جن کی زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ اور سلاطین و حکام جیسے ہاتھ کو جناد
منزل میں کشادہ کیا ہے۔ ان سب پر فرض ہے کہ ان کو انکی بندہ ہیں انراٹل کر نہیں علماء
زبان سے اور سلاطین و ائمہ سے کوشش کریں تاکہ بتا دہر شہر اور دہس دکن کی تکلیفوں سے
ماحت پاؤں۔ سن لو۔ اور اللہ کے اہل دوائے کتہ میں بھی ان شیطانوں میں کا ایک
طاغوت ہے۔ تو حرام پر فرض ہے کہ ان کے میل جول سے بالکل احتراز کریں۔ کہ
خدا کی قسم ان سے میل جول جہلامی کے میل جول سے ایذا میں سخت تہ ہے نیز ان سے
ہمارے یہی مدینہ طیبہ میں چند گنتی کے جس۔ نقیصہ کی آڑ میں چھپے ہوئے اگر وہ تو بہ

نہ کر گئے تو عنقریب مدینہ طیبہ ان کو اپنی محاورت سے نکال دینگا کہ اس کی خلافت حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلائے اور ہمیں حسن نیت نصیب کئے اور ہمیں کھرا بنائے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھ سے لکھا فقیر زین مخلوق خادمِ علما و فخرِ اہل بیت عالمِ صلۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مالکیہ کے سوار سیدنا احمد جزائشی نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا سنی بندہ تھا



اور مذہب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تکیس کرتا ہوا +

تقریظ معظم علما و مکرم اہل کرم خزانہ علوم و کائنات فہم علما میں صاحبِ پیری آسمان سے توفیق یافتہ صاحبِ فیض ملکوت مولانا حضرت خلیل بن ابیہم خرمبونی اللہ تعالیٰ مددِ اسی سے اُمکی تائید کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اللہ کو جزائشی جہان کا مالک اور درود و سلام سب پہلے بنی ہمارے سردار محمد صلۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پادشاہِ پیر و چوکوئی کے ساتھ ان کے پیرو میں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علمائے اسلام کی تحریر میں جو بات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و واضح ہے جبکہ اعتقاد باجماع علمائے مسلمین واجب ہے جس طرح عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ اب تک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے اور اللہ ہی حق کی راہ دکھانے والا ہے اور اسی طرف رجوع و بازگشت ہے۔ اس لئے



لکھنے کا حکم و یا حکم شریف نبوی میں علم خرمبونی کے خادم خلیل بن خرمبونی نے

تقریظ نور روشن لوح مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت صاحب خوبی و
زیادت و دلائل خوبی و فضائل نکوئی محمود مہمدی مولانا سید محمد سعید
شیخ الدلائل ان کی فضیلتیں ہمیشہ رہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے لئے وہ حمد ہے جس سے سب ایمان نکلیں مگر اس آسان ہوں وہ حمد جبکہ برکت
سے ہم تسک کریں اور سب اندیشوں میں اُس کے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود و سلام
کہ پئے در پئے آتے رہیں۔ جبکہ صبح و شام ایک دوسرے کے بعد پڑھا کریں ہمارے
سروار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر چکی رسالت سے آسمان و زمین چمک اُٹھے اور
پیشی والے دن جب ہولوں کی شدت ہوگی سارا جہان اُنکی پناہ لیگا اور اُنکی آل پر
جھل سنے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل اور اُنکی باتیں اور اُنکے کام سب حفظ کئے
تو وہ اپنے پچھلوں کے لئے دین میں پیشا ہیں۔ اور روشن مہمدی میں اپنے ہر
پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعت روشن کے ساتھ مخالفت
مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہے جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری
اُمت کا ایک گروہ غالب رہیگا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئینہ کار و عتاب
ہوئے حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جبکہ عظمت جلیل اور منت عظیم ہے اپنے
بندوں میں سے جسے پسند کیا ہے اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور
اُسے نہایت عزیز و مہتمم کا کہ مدد دی۔ تو جب شب کی رات آمد میری دانتی ہے
وہ اپنے آسان علم سے ایک چودہویں رات کا چاند چمکا لے۔ تو اس طریقہ سے شریعت
مطہرہ تغیر و تبدل سے محفوظ ہو گئی۔ قرآن فقرنا اعلیٰ درجے کے کامل علماء پر کھنے
فالوں کے ہاتھوں میں آمان میں سب سے زیادہ عظمت و اداوں میں عالم غیر العلم

دیکھئے عظیم العظم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں کہ اس نے اپنی کتاب مستند المستعدين ان کي والے مرتدوں کا خوب کھرا دیکھا جو فنا و در شامت پہنچنے کے مرکب ہوئے۔ تو آتے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ علیہ السلام اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے۔ کہنا اسے اپنی زبان سے اور دیکھا اسے اپنے فہم سے۔ اپنے رب کے محتاج محمد سعید الدین السید محمد السخری شیخ الداعی نے اللہ تعالیٰ اسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے



تقریظاً فاضل حلیل عالم عقل شجاع آفتاب روشنی ہاتھاب والے مولانا محمد بن احمد عمری ہمیشہ ہمیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں خدا کو جو الگ ملے جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور سب پیغمبروں کے بام اور ان کے اچھے پیروں پر قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد جب تک میں مطلع ہوں۔ اس کے رسالہ پر جو عالم علامتہ مرتد محقق اکبر العظم عرفان و معرفت والا شیعہ و ملکی پاکیزہ خطاؤں الہا ہمارا سواراؤں کا نشان و سنون اور فائدہ دینے والے کا مستند و پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اس کے فیض کے نوروں سے علموں کے گہمان کو روشن رکھے۔ تو میں نے اس رسالہ کو پایا مطلبوں کا پورا کرتے والا مفاد و فائدہ کی تعمیل کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا روکنے والا جس جس پر صراحت و وارہ دے لئے اب شیریں جس نے محمدوں کے غلام شہوں کو گمراہی پر گمراہ کر دیا اور نہ انہوں کی رمبوں پر حملہ کر کے انہیں جڑ سے کاٹ دیا۔ دنیوں کی روشنی اور

جنتوں کے ظہور کے ساتھ اور روشوں کی شہرہ کی اور میزبانوں کی درستگی کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے ہر چیز اعطا فرمائے اور اسلام و مسلمین کی طرف سے شیب سے زیادہ کمال پہنچانے سے اس کا ثواب پورا کرے وہ ہمیشہ ہمہ اسلام میں ایک حصہ بن جائیں جس سے خشکی قری دلوں ہدایت پائیں



کہا اسے ہفت بیچ الاخرین اُن کی دعا کے امیدوار محمد بن احمد الحارثی نے حرم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے۔

تقریباً حکم سید شریف پاکیزہ لطیف پیر علامہ صاحبہ و شرف مستغنی عن المرح حضرت مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل اللہ تعالیٰ اُس سنہ کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاں ہے تجھ لے رب ہمارے ہم تیری تعریف شمار میں کر سکتے اور تیرے ہی لئے حمد ہے تجھ سے تیری ہی طرف ورود و سلام پہنچ اپنے نبی پر جو خشکیوں کو لے لے ہیں۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر کرامت کے رہنا ہیں جنگ کوئی تلک کچھ لکھے اور نیکیوں کی طرف جلدی کرنے میں کوئی قدم ہلکا ہو محمد و صلاۃ کے بعد دعائے برادران کا محتاج عباس ابن مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہے میں نمس سال کے کمالات حیران کن کے میدان میں نگاہ کی باگ ڈوبی کی تو میں نے اسے صواب و ہدایت کی پوشاک جمال و جلال - نہ بڑا پایا کہ بد مذہبوں گمراہوں کے زد کا ذمہ لے رہے ہیں تو ہی محمد و مستند اسلئے کہ وہی ہدایت پانے والوں کی جلتے پناہ و شہد ہے اس سال نے وہ باقیں ظاہر کر دیں گی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بہک رہی ہیں وہ مانتیں تحقیق میں جکی حقیقتوں کے پانے میں

قدموں نے لغزشیں کیں اور کہیں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف تہجہ علامہ امام سید تہذیب ذہن والہ است
ہے خبردار صاحب عقل صاحب جاہرت جلالہ کتبہ کیلئے دیر زمانہ و حضرت مولوی
احمد رضا خاں بریلوی حقی ہمیشہ وہ معترفوں کا پھولا پھلا باغ ہے اور علوم و دین
کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا و تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اُسے ثواب عظیم عطا فرمائے۔ اور
مجھے اور اُسے حُسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حُسنِ خاتمہ روزی کرے اُنکے
ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں اُت کے چاند ہیں ان پر اور ان کے آل و



اصحاب پر سب سے بہتر و درود اور سب کا بل تر سلام
تحریر تاریخ ہجری ۱۳۳۷ھ۔ اتم جدِ مریض عالم صلوات اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم میں علم و دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

تقریظاً فاضلِ کامل العقل کی از مروا ت میسلان علم پاکیزہ سقہرے زیرِ کِینر
ذہن شاخ آلاسنہ و پاکیزہ منبت مولانا عمر بن حمدان محرمی ظفر و فلاح
انہیں یاد رکھیں اور کبھی نہ بھولیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا۔ اور اندھیرے اور روشنی پیدا کی۔ اور
کافروں اپنے دین کا ہمسرہ بنائے ہیں اور دُور و دُور اسلام ہائے سزاوار محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم ختم الانبیاء پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری امت ایک گروہ قیام قیامت تک
حق کے ساتھ غالب رہے گا ایسے حاکم نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے ہمیشہ
میری امت کا ایک گروہ دین ناکہ پر پشت بت قائم رہے گا۔ انہیں نقصان نہ دیگا۔
جو ان کا خلاف کریگا۔ اور ان کی آل یہ کہ ہائیت فرماتے ہیں اور انکے صحابہ پر جنہوں نے

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صلاۃ بیشک میں مطلع ہوا اس پر جو نغمہ کیلئے عالم میں رہے
نے کہ کمال و ادراک عظیم نعم والا ہے ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت احمد رضا خاں اس خلاصہ میں جو اسکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لئے ہے خوں اس کے مصنف
کی بیشک اس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر نفاذ و چیز کو ذکر کیا تو اللہ اور اس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی کہ اسے بہت شرم



ربیع الثانی میں عربین حمان مہر سے کہ مذہب کا
ماگی اور غنی سے کا شنی اشعری بجا اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں لکھا حد متکار

عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ دوبارہ تحسیر بیشک جتنا کر کیا

جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس عالم میں لے آئے راہ دکھائی ہے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے عمل سے گمراہ کیا ہے چھوٹا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور بصیرت
قبول کرنے کے لئے ان کے پسینے کھول دئے۔ تو اللہ عز و جل پر ایمان
لانے نبیوں سے گواہی دیتے۔ اور دونوں سے انعام رکھتے اور جو کچھ انہیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اس پر عمل کرتے ہوئے آدرود و سلام
ان پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سایہ جہان کے لئے رحمت بھیجا۔ اور ان پر اپنی واضح
کتاب اتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور یہی نبیوں کی بیہیجی کا باطل کرنا
تو اسے ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمایا جسکی تعلیم اور ترویج میں ہر جن

اور ان کی آکل پرکھ رہا ہے اور ان کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا اور کلموں کے ساتھ ان کے پیروں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ جہتہ دین اور ان سب مسلمانوں پر جو ان کے مقلد ہیں جملہ صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو جڑا دیا حضرت علامہ مہر کے رسالہ میں جو مشکلات علوم کا کشادہ کرنے والا ہے۔ اور ان میں مندرجہ ذیل مضمون کا اپنی توضیح شافی و تقریر کاتی سزا کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی جن کا نام المحقق المستند ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جان کی نجات فرمائے اور اس کی شادمانی چیز رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان کے زخم میں میں نے اسے شافی و کانی پایا۔ موردہ و لگ کون میں خبیث مردود غلطی و قادیانی و جال کتاب آخر زمانہ کا مسیہ اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد سیوطی اور خلیل عتاقوی قرآن و کتب جبکہ وہ باتیں ثابت ہوں ماضی کرنے کے ذکر کس قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا اور رشید احمد خلیل مغلہ و شریعی کا خیال بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نقیض کرنا تو کچھ شک نہیں کہ وہ کفار ہیں اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں۔



اوپر مذکور ہے کہ ان کو سزا موت دیں کہ اسے اللہ تعالیٰ کے خارج عروج جان محسوس لگی ہے کہ مسیہ بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا غلام ہے +

تقریباً فاضل کا بل عالم با عمل بدوں کی برائیوں کے طبعی معالج رسید محمد بن محمد مدنی دیدار وی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عظیم میں ان کو چھپائے +

رَبِّهِمَا اشْرَاوَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَسَنِمِ

سب غریبوں خدا کو اور مردود و مستام ضلع کے راجل اور ان کے اہل اصحاب ان کے سب سے شوق

حمد و صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا اس پر جو لکھا علامہ اسناد ماہر نے کہ نہایت ذہین ہوا والا نام آؤ سہ یعنی حضرت احمد رضا خاں تو میں نے اُسے پایا عقلمندوں کے لئے سحر جلال اور ہر عصباب سے الگ جانے والے زہر ہٹے ہوئے کے لئے تریاق اور مٹیک اُسکی بات سچی ہے اور اُسکی لکھی ہوئی دلیلیں حق میں تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں دلائل کے حکم پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اُسکی طبیعت ثابت ہو جائے تاکہ جھلالتوں کی تہایت کو پہنچ جائے اُسے لکھا گناہوں کے گناہ اپنے رب کے حقیق محمد بن محمد حبیب ویداوی عنی عنہ نے



تقریباً ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری و ساری ہے اللہ عز و جل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ محمد بن محمد موسیٰ خیاری حرم مدینہ طیبہ میں مدرسہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی غفاری سے تجلی فرمائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینیوں پر غلبہ دے۔ اور وہ دعوہ اسلام سب سے کامل اور ہمیشہ رہنے والے اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات اُسی سے افضل ہیں۔ ہا یہی سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر اور اُن پر جنہوں نے اُن کی گفتار و کردار میں پوری کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اُن سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو کئی دہائیوں کا فرائض مگر ایوں کے نڈ میں ہے۔ جسے عالم فاضل انسان کامل علامہ محقق فہامہ حق

حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا، مقدس کا حال اور کام اچھا کرے
 اسی ایسا ہی کرتے ہیں اے پلایا کہ کن کجروں بہیڑوں کے رُڈ میں شافی و کافی
 ہے جنہوں نے خود اللہ عزہ جل اور رب العلمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ جانتے
 ہیں کہ اپنے مومنوں سے اللہ کا نور بکھلا دیں اور اللہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے
 بڑا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی اور بھول پٹی
 خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا اور ان کی آنکھیں
 پھوڑ دیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں
 طاوہی سے روک دیا۔ کہ وہ ہدایت نہیں پاتے اور اب جاتا جاتے ہیں کہ کس پلے پر
 پاشا کھائینگے۔ کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صحیح و مشہور و صحیح نصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے مؤلف کو اس بہترین اُمت سے نہایت کامل جزاء عطا فرمائے اور اُسے اور
 جتنے لوگ اُسکی پناہ میں ہیں، انہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اُس سے سنت کو قوت

دے اور عت کو ڈھلے اور اُمت محمد صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اسکا نفع ہمیشہ رکھے اے

اللہ ایسا ہی کرے لکھا اللہ عزہ جل

فاتح عالم کے حلیہ محمد بنی

خدا ہی نے کہ عظیم

کا خاتم





تقریباً جامع علوم تقلید و آئین فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب
آباد و اجلاس وارث علم و شرف محقق صاحب ذہن نقاد مدقق تیز
ذہن مدینہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا شریف احمد برزنجی
اُن کا فیض ہر سپاہ و سفید کو شامل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی
تسبیح کرنا اور بہر نقص سے اُس کی پاکی بولنا ہے جو کچھ کمال اسکی زمین اور آسمانوں میں ہے
اور اسکی ذات شرمیک و مشاہیر سے بلند و بالا ہے تو کوئی چیز اس عظیمی نہیں جی سنبھلا
دیکھتا اسکا کلام قلم ہی و خالص یقین ہے اور اسکا قول حق و باطل میں فیصلہ مانگنے والا
اور حق حق ہے اور سب بہتر و دو سلام اور سب کمال تر و مت دہکت و تعظیم ہائے
سردار و مولیٰ محمد صلا اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جبکہ اللہ رب نے تمام جہان سے چن لیا

اور ان کو سب اگلوں پھلوں کا علم عطا فرمایا۔ اور ان پر قرآن عظیم اٹھا رکھا جسکی طرف بائیں کو
راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراپے گئے گا امارا ہوا اور ان سے
ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا اعطاء نہیں ہو سکتا۔ اور انہیں اتنے عجیب
علم دیئے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں۔ ذات میں بھی
صفات میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بے خوف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور ان پر انبیاء کو
ختم فرمادیا جس نے ان کے بعد کوئی رسول ہے نہ نبی اور ان کی شریعت کو ابدی کیا۔ تو
قبائح قیامت تک منسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اور انکی سحری پاکیزہ
آل اور ان کے اصحاب پر کہ مدد الہی نے دشمنوں پر چکی تابینفرائی یہاں تک کہ وہی
غالب ہوئے۔ حمد و صلاۃ کے بعد کتا ہے وہ جو اپنے رب خبات و بند کے عفو کی طرف
متوجہ ہے یہ سیدنا محمد بن سیدنا اسماعیل حسینی برہنہ کی کہ سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مدد و فیض میں شافیہ کا مفتی ہے اسے علامہ کمال ماہر شہرہ و مشہر صاحب تحقیق و تتبع
و تدقین و تزیین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمہ
اللہ تعالیٰ اسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے میں آپ کی کتاب المعتمد المسند کے خلاصہ پر
واقف ہوا۔ تو میں نے اسے مضبوطی اور پیکر کے لئے حبیب پر پایا۔ اس کے سبب آپ نے
مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف و ہر چیز مٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اللہ
المرشدین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اسی میں حق کی شہید و دلیلوں سے ثبوت دیا۔ اور
اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ
دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگر چہ ضامی اور تفہیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز ہے
مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولا نکاح میں میں بھی اسکا ساتھ دوں اور اس کے بیان روشن
کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شرکاء بن جاؤں اس
اچھے حصہ میں جو اس نے اپنے لئے واجب کر لیا۔ اور اس اجر اور عمدہ ثواب میں

جوانہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو غلام احمد قادیانی کے افعال ذکر کئے کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور بتیہ و انبیاء اپنے افضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں سنتے ہی کان پھینک دیں اور راستی والی طبیعتیں ان سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں سلسلہ کذاب کا بھائی ہے اور بلاشبہ و جالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اس لئے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا۔ جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانے سے اور اللہ اور اس کے رسول اور اس کی رکشائوں کے ساتھ کفر کیا۔ تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ اور اس کے عذاب سے ڈرے اور اس کی رحمت اور ثواب کا امید وار ہو کہ اس سے اور اس کے گروہ سے پرہیز کرے اور اس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور بھائی سے بھاگتا ہے اس واسطے کہ اس کے پاس پھٹکنا سرعت کر پلنے والا مرض ہو چلتی ہوئی بلا و نحو مست ہے اور جو کوئی اس کی باطل باتوں میں اسے کسی بات پر ماضی ہو یا اسے اچھا جلتے یا اس میں اس کی پیروی کرے تو وہ بھی کا ذکر کھنی لگا رہی میں ہے یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں۔ شیطان ہی کے گروہ نمایاں کار ہیں۔ اس لئے کہ وہ ان سے بانٹ رہے متیقن ہے۔ اور تمام امت اسلام کا اوّل سے آخر تک اجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے خاتم اور سب جنسوں سے پہلے ہیں نہ ان کے ناند میں کسی شخص کے لئے نئی نبوت ممکن نہ ان کے بعد اور جو اس کا اذکار کے وہ بے شبہ کافر ہے اور ہے امیر محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب اور قاسم بن ابی موسیٰ کے فرقہ وہ ان کا کہنا کہ اگر حضور اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناند میں کوئی نبی فرض کیا جائے۔ بلکہ اگر حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے خاتمت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئے گا الخ تو اس قول سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت حیدرہ طنی جاتو مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانتے۔ وہ

باجمل علماء اُمت کافر ہے اور اللہ کے نزدیک نیاں کار اور ان لوگوں پر اور جو انکی اس بات پر ایمنی ہو۔ اُس پر اللہ غضب اور اسکی لعنت ہے قیامت تک اگر کتاب نہ ہوں آوروہ جو طائفہ وہاں سے کہیں یا یہ رشید احمد گنگوہی کا پیرو ہے جکا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ملنے والے کو کافرنہ کہنا چاہئے اللہ نہایت بلند ہے۔ اُن کی باتوں سے تو کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ملے کافر ہے اور اُس کا کفر وہی اُن بدیہی باتوں سے ہے جو خاص و عام کسی پر بھی نہیں اور جو اُسے کافر نہ کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہے کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا اُن سب شریعتوں کے ابطال کا باعث ہو گا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن سے اگلے انبیاء و مرسلین پر اتاری گئیں کہ اس سے لازم آئے گا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے۔ جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں متل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان مقول نہ ان میں کسی کی یقینی تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور محبت ایمان کی شرط یہی ہے کہ ہوتے یقین کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہے یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو چاری طرف اتارا گیا اور جو اگلا گیا ہمیں سب ایل واسطی و مقبوب اور بنی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اُس پر جو کچھ عطا کئے گئے۔ موسیٰ اور عیسیٰ اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیئے گئے ہم اُن میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُس کے حضور گردن رکھتے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ و مجسم تہائے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے ادا کر مشہد پر ہیں تو وہ بڑے جھگڑا لو ہیں۔ تو اے نبی قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اُن کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہے سننے اور جاننے والا اور اس لئے کہ تمام دنیا نے کرم علیہم الصلاة والسلام کا اطلاق ہے کہ اللہ سبح و تعالیٰ اپنے صحیح کلام میں سچا ہے تو حق سزا و تعاقب سے وقوع کذب ماننا نہ تعالیٰ کے تمام صلہ کی تکفیب ہو گا

اور انبیاء و علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جھٹلانے والے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور اس میں اس نہایت کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے مہجرات عطا فرما کر ان کی تصدیق فرمائی کسی ختمے کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء و علیہم السلام کی تصدیق مہجرات سے فرمائی۔ وہ ایک فعل کے ساتھ تصدیق ہے کہ انہیں مہجروہ فعل لکھی ہے اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق کرنا قول سے ہے تو جتنیں بھاہو گئیں جیسا کہ صاحب موائع نے اسکی توضیح کی اور وہ جو اس گمراہ فرقے نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند ہے۔ اس کی منہدی ہے کہ بعض ائمہ جہاز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخشیدے اور عذاب نہ کرے انکی یہ سنیا اطل ہے اسلئے کہ ہر آیت یا نص شرعی کہ بعض گنہگاروں کیلئے کسی عہد پر مشتمل ہو اگر وہ عہد اس آیت یا نص میں بظاہر مطلق ہی چھوڑی گئی ہو تو باوجود حقیر و مشفقانہ کے ساتھ عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل خود فرما کرے بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے نتیجہ پر کچھ ہے جسے چاہیگا بخشد یگا۔ اگر اللہ عزوجل کے کلام نفس قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں اس مطلق کا منہ بند ہونیوں ظاہر ہے کہ وہ ایک صفت لیبطہ اس میں قید و مقیدہ ازل تا ابد ہمیشہ مجتمع ہر نہ نہیں کسی بھائی نہیں اور اگر اس بات سے ہوتی وہی کی طرف نظر کرنا تو اس میں اگرچہ کائنات متعین و مجاہد ہیں قید و اطلاق ایک ایک ہر گئے گزیر جو مطلق ہے مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا قاعدہ ہے۔ ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ تصدیق مقصد ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول خلف وعید جائز ماننے والوں پر لازم آئے اور اللہ عزوجل سے مد مغلوب ہے ان لوگوں کی باتوں پر توجہ جو رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب ہر ابن تالمو میں لکھا ہے کہ شیطان جو ملک الموت کو یہ وصیت نص سے ثابت ہوئی فرما علم کی وصیت علم کی کوئی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کر لیا ہے۔ تو رشید احمد لکھو گا یہ کہنا

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہے کہ ابلیس کا منہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی وسعت ملنے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اموں نے تصریحات فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے۔ اور یہ کہ جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے۔ اور وہ جو اشرفیٰ تعالیٰ نے کیا کہ اسکی ذات مقدسہ علم غیب کا حکم کیا جاتا اگر قبول نہیں صحیح ہو تو دریافت طلب امر ہے اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تفصیل ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر کسی و ہر جن کے ہر جمع حیوانات و مہاشم کے لئے حاصل ہے تو اس کا حکم ہی یہی ہے کہ وہ کھانا کفر ہے۔ بالاتفاق اسلئے کہ اس میں رشید احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تفسیر شان ہے تو بد مذہبی کفر ہو گا تو قیامت تک اللہ تعالیٰ کے غضب و لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس پائے کریہ کے سزاوار ہیں کہ اے نبی! ان سے فرمادیے۔ کیا اللہ اور اسکی آیتیں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھکانے کرتے تھے۔ یہاں دین لاؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں کو ان شخصوں کا ایمان سے یہ شفیق باقی ثابت ہوئے۔ تو اللہ بڑے رحم والے بڑے احسان والے سے ہم سوال کرتے ہیں۔ کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے جھٹکوں اور نفس کے وسوسوں اور اس کے باطل و ہول سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہمارا ٹھکانہ وسیع جنت میں کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سزاوار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سورنٹس جان چور و دیکھیے ۱۰ اور سب تو یہاں خدا کو سائے جہان کا مالک ہے آگے
 لیکن کا حکم دے اس نے جو اپنے رب نجات دہندہ کے حضور کا تاج ہے سیدنا احمد ابن
 عبد اسماعیل عینی برقی جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی ہے



تقریباً قاضی نامور جو کثورفہم میں مثل حکم ہیں اور سلطان علم کے لئے
 بجائے وزیر مولانا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اُندلسی مدنی تونسوی
 اللہ تعالیٰ انہیں ہر دسی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے
 قول میں ہر نام و ذات سے اس کی شان کو منتر و جاننا اور ہلکی بولنا فرض ہے اور اللہ تعالیٰ
 رسول بھیجے اپنے نبی کو اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے اپنے
 پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر غیب سے منتر ہیں۔ جو ان کی تنقیص شان
 کہنے دنیا میں ہر غباری اور آخست میں ذلت دینے والے عذاب کا مستحق
 ہے۔ اور ان کے آل و اصحاب رہنمایان خلق پر کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین صحیح سے کن والوں کی روایت کہنے والے ہیں جن سے شیطان جھگڑے اور
 دہوں کی بناؤں میں دفع ہو جائیں۔ یہ سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو
 سے ہیں کائناتوں اور برسوں کے گزرنے تک رہنے کے بعد جو کچھ اس سال
 نور میں ان فریقوں کی رسوائیاں اور ان کی شیطانی گمراہیاں کہی ہیں میں نے دیکھیں
 محمد اس سے سخت ہی اچھا ہوا کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو ان کے سامنے کیا

آراستہ کیا اور اُن میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اور طرح طرح کے کفر و نیکے لئے گھوٹے تو وہ اُن میں اُنتے ہوئے ہیں اور وہ اُن کفر و نیکوں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف سے ڈھال کی طرف ڈھلک رہے ہیں۔ یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حمد کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اللہ سے زیادہ کبکی بات سنی ہے اور اُن پر جزا کی جو سب رسولوں کے خاتم اور مخالفین سے چٹنے ہوئے ہیں جن پر خطاب اُترا کہ بیشک تم عظیم خلق پر ہو نیز میں نے وہ فتاویٰ اور پسندیدہ جواب دیکھے جو اُس رسالہ کے اخیر میں لکھے گئے جہتوں نے اُن باطل اقوال کو جوڑے اُٹھیکر کھینچ دیا اور حق کے بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیز سے اُن باطل باتوں کی گونو وادہ رسینق سے اُس کو دُتباہ و برباد نہیں۔ جن کا نام نشان نہ رہا۔ اور اندھیری رات کی تانیا کی صبح روشن درخشندہ کے سامنے کہاں شہر سکتی ہے خصوصاً وہ تحریر سے مہذب منع کیا علم کے شاندار پاکیزہ شہر کے شہروں میں مذہبِ اہم شافعی کے علم بڑا رفتی جہاں بچپائے طلعتے مشاہیر نے جو تخیل کر دینے والے کمال اور دستانی مہکلام ہیں ہر اکیزہ مقصد کو پہنچے۔ ہمارے شیخ اُز استاذ سید احمد بن عبد بنی شریف اللہ تعالیٰ اُن سب کو سب سے بہتر جز اعطا فرمائے اور اُنہیں اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشنے۔ تو اب مجھ جیسے کے لئے کیا کہنے کے لئے وہ گیا ہے کہ مردانِ میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا یا فکے ساتھ پتنگا ذکر کیا جائیگا یا گھوٹے کی صورت چمکاؤں کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جواب نہ دینے سے خوف آیا اگرچہ میں اس میدان کے سواروں کی تیز گامی سے دور ہوں اور میں نے اُمید کی کلان مردانِ میدان کے ساتھ مجھے بھی بجا ہوا اپنی پہنچاؤں اور اس وقت کے گروہ میں مہبت کا بڑا حصہ پاؤں اور اُن لوگوں کی دُری میں گندھوں جنہوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ تعالیٰ کی راہ دکھانا ہے اور میں اُسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے استاذ کو دیکھ کر یہودی راہ کو بڑا کتنا ہوا اللہ تعالیٰ اُن کے سب پر وہ چمکے اُس شیخ برج انہوں نے تخفیف مطلب سے تفریق اصل میں کی اور نتائج اور مفصل بیان

کے لئے اور اسکی وہی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر مشتمل کرنا اور ان فرقوں کا قواعد شرعیہ کے نیچے لانا اور احکام کا انکے محل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو ہمارے سرور اعلیٰ نے اُن جہانوں میں کر دکھائے ایسے کرنے اُن پر افزونی کی جگہ ہے نہ اس میں شک و شبہ کو راہ ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصوص کے آؤں جن سے تائید ہو اور علامات کی توجہ مغیرہ دکر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہے امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف وحی آنے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اسکا خون ملال امام ابن القاسم نے فرمایا جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف وحی آتی ہے وہ مرتد ہے خواہ اپنی طرف لوگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور ابن رشید نے اسے ظاہر بتایا اور ابوالنور طویل نے کتاب التوضیح میں اُسے پسند کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کو بے توبہ لئے قتل کر دے جبکہ یہ دعویٰ پوشیدہ کرتا ہو نہ جبکہ علان کرے اور مختصر میں اُن چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی لگنا کہ علانیہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اُس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اُس قتل پر جہاد لازم ہے اور جو شخص صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگویی کرے یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو بڑھانے اور تنقیص شان کرے اور شان اقدس کو حجب و مٹانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ کرے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے ابو بکر بن المنذر نے کہا کہ سب علی کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اُسے سزائے موت دی جائیگی اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحق اسی قول کے حاملوں سے ہیں اور یہی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سمون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو بڑھائے یا اُن کی شان گھٹائے وہ کافر ہے اور اُس پر عذاب الہی کی وجہ ذنوب ہر عام گنہگار کے لئے کیا اسکا

حکم من رائے ثروت ہے اور جو ان کے کاقرار مقتدب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔
 اور امام مالک کے نصوح جوں سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اوس اور
 مطرف وغیرہم نے روایت کئے ان سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سمون اور
 مبسوط اور تیسار کتاب محمد بن الموات وغیرہا بھری ہوئی ہیں کہ جو ہر ایک کے یا عیب لگائے
 یا خصوص کی تنقیص شان کہے اسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام سے قتل کر دیا اور اس سے
 توبہ نہ لیا جائے سلطان ہر یا کافر امام عاصی عیاض نے نص فرمایا کہ انہیں مذکورین کے حکم
 میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے جو بات لایم ہے اسکا انکار کرے
 جس میں ان کا نقص شان ہو جیسے انکے مرتد یا شرف نسب یا فور علم یا نہ میں سے
 کچھ گھٹائے تو اس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام ایسے کو ذرا توبہ
 قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشورہ مذہب تنقیص
 شان باقدس کرنے والے کے بائیں میں اور وہی قول سلف اور جمہور علماء ہے یہ ہے کہ
 اگر وہ توبہ ظاہر کرے اس حال میں بھی اسکا قتل کیا جانا بر بنائے ستر ہے نہ پختے کفر
 کہ کفر توبہ سے رائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہے اسکی سزا توبہ سے بھی نازل
 نہیں ہوتی، ولہذا اسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا اسے
 نفع نہ دینگا خواہ اس پہ بقا پونے کے بعد اس نے توبہ کی یا قبل اس کے قاتلی نے
 کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا یا نہ لگا۔ اگرچہ توبہ ظاہر کرے۔ اس لئے کہ یہ ستر ہے
 اور ایسا ہی امام ابن ابی بانی نے فرمایا کہ اسکا امام ابن سمون نے کہا اسکی توبہ اس سے قتل کر دینا
 نہ کرے گی۔ یہ حکام کے یہاں ہے۔ ہاں وہ معاملہ جو خاص اس کے اور اللہ کے درمیان ہے۔
 اس میں اس کی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور ان کے ذریعے سے انکی امت کا توبہ اسے ساقط نہ کرے گی
 جیسے بندوں کے اور حقوق۔ اور علامہ غلیل نے ابن سب کو اپنے اس قول میں حج کیا

کہا اگر کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے یا پہلو بچا کر اُس پر طنز کرے یا سخت کا لفظ منہ سے نکالے۔ یا عیب لگائے یا زنا کی حسرت کہے یا اُس کے حق کو نکالے یا کسی طرح کا نقصان نسبت کہے۔ یا اُس کے مرتبہ یا علم یا اہمیت سے کچھ گھٹائے یا اُس کی طرف وہ بات نسبت کہے جس پر ہوا نہیں یا مذمت کے طور پر کوئی بات، اُس کی طرف نسبت کہے جو اُس کی شان کے لائق نہیں و براہ سزا قتل کیا جائیگا۔ اور توبہ نہ مل جائیگی مگر میں نے کہا حاکم کا جرم تبرہ نہ ملنے سزا کے قتل کرنا اس حالت میں ہے کہ وہ توبہ کرے یا حاکم کے سامنے ملکہ جائے۔ کہ میں نے ایسا کہا ہی نہیں و نہ تبرہ نہ ملے کفر قتل کر لیا۔ اور امام قاضی عیاض نے کلمات کفر کے شارح فرمایا کہ وہ بھی کافر ہے جو امور شریعت میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کذب جائز نہ لے یا بت اپنے زعم میں اس میں کسی مصلحت کا ذکر نہ کرے یا نہیں تو وہ باجماع است کافر ہے۔ ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام میں یا حضور کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا ذکر نہ کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہ نبوت کی نسبت مل سکتی ہے علامہ خلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک نہ لے یا حضور کے بعد کسی کو نبی جانے یا کہ نبوت کسی عمل سے حاصل ہو سکتی ہے اور ایسے ہی جو اپنی طرف دس آنے کا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ دعویٰ نبوت نہ ہو۔ فرمایا کہ یہ سب کے سب کفار ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کہتے ہیں۔ مسئلہ کہ حضور نے خبر دی ہے کہ وہ سب غیبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لئے پیغمبر بنے اور تمام امت سے صلہ کیا۔ کہ یکلام اپنے ظاہر پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہے وہی مراد ہے نہ اس کی تاویل ہے۔ یہ شخص تو ان سب طائفوں کے کفر میں اصلاح شک نہیں یقین کی بات ہے اور طوع کی رو سے اور قرآن وحدیث کی رو سے ہمارے سردار ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا ہے

یہ قتل خاص سرورِ کین کو دیا	حق نے کس کو عالمِ جہلہ رسل کیا
بہشت کو ان کی تعلیم کیا ان کی خیر کیا	نازل نہ ہوگی وہ کہ جو جب تک ہو بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں، اُسے کافر کہنے پر جاہلیی بات کہ جس سے ساری اُمت کو
مکروہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کہنے کی طرف اُہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
اُس کے کافر ہونے پر جو تمام چہان میں کسی کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام افضل بتائے
اتام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سمون و ابن القاسم و ابن المہاجر و ابن
عبد الحکم و اصح و سمون نے اُس کے حق میں جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی کو
بڑا کہے یا اُن کی شان گھٹائے حکم دیا کہ اُسے سزائے موت دی جائے اور اُس سے
توبہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تسبیح کے بعد کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ
والسلام کے اعتقادات توحید و اہلان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و منزہ ہوتے
ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ لکن اموی کے بواہن کے
باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہے کہ ہر بات میں علم یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ
وہ تمام امور دین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے علوی ہیں جس سے بڑھ کر متصور نہیں
فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مہجرات سے ہے حضور کا جاننا غیب کا اور جو کچھ
ہو نہی آپ سب کو اور یہ وہ مسئلہ ہے جس کا اگر او معلوم نہیں ہو سکتا تاں اس کا غلط فہمی پائی کھینچا
جاسکے اور یہ حضور کا غیب جاننا حضور کے اُن مہجرات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جسکی خبر
بالتواتر پہنچتی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے مشافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
نہیں جانتا اور اگر میں غیب جاننا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا۔ امان آیات میں نفی اسکی
ہے کہ حضور کا بغیر تبار کے غیب کو جاننا یا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو
یا امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پیغمبر
رسول کے واقعی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب
مکمل نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ ظلف و عید جائز ہونے سے جو
منہلے اُسکے دفع کی وجہ یہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن خطوں سے مشروط ہیں، جو اُو

انہوں اور محدثوں سے معلوم ہوتا ہے۔ ان جملہ حکماء کی اپنی مصیبت پر حجاب ہے اور
توبہ شک سے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے ان شرکوں کے ساتھ وعید ہے۔ تو
وعدہ کے جتنے احکام ہیں معنی قضیہ شرطیہ ہیں۔ گو ایسے فرمایا گیا کہ ماضی اگر اصرار کرے
انتساب نہ ہو نہ شفاعت و فیوض عافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اس
پر عذاب ہوگا۔ تو ان شروط مذاہب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے عذاب
نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا کیونکہ جملے کہ ان آیات سے مراد
وعید و تحریف کا انشاء فرما ہے۔ نہ حقیقہ و خبر دینا نہ کذب کا اصل داخل نہیں ماضی
قاضی عیاض نے ابن حنیبل اور اصح بن قلیب سے ایک فقرہ کے بلکہ میں جس میں
کسی ناپاک نے تفتیش خانہ الہی کی حق نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا کیا وہ رب کی ہم
عبادت کرتے ہیں کالی دیا ہلے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم سے توبہ نہ لے رہے ہیں
اور اس کے پوجنے والے ہی نہ ہوتے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں عیاض ذکر کیا کہ ابن ابی نعیم
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال
کیا جس نے بدعت کی۔ اور اسی میں ہی صحابہ اللہ تعالیٰ علیہم السلام کا نام پاک لیا اور یہ فقیر
عراق نے اسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے امام مالک سے منکر غضب تک پہنچا اور
فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تحقیق خلوں کی جائے تو پھر امت کی تسلی کیسی جو
انبیاء کو برا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو برا کہے اس کے لئے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ
اچھی پیروی دیکھا احسان فرمائے۔ اور ہمیں بھی اور لغزش اور بُری بدعتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور مدد سے ہم امید کرتے ہیں کہ جو وعیدیں اس نے
اپنے عدل سے مقرر فرمائی ہیں۔ ان سے ہمیں نجات بخشنے۔ ان کا صدقہ جو پیشی اور
قیام کے دن شفاعت قبول کئے گئے اور انبیاء و رسل کے نعمت کریمہ والے ہیں ان پر لازم
سب پیغمبروں پر بہتر صود و سلام اور ان کے آل و اصحاب پر کراہیاب بہنا ہیں اور

قیامت تک اُنکے پیروں پر اسے لکھا اس نے جو عجز و تقصیر کے ساتھ دوستی کا عہد اپنے
 ہے اپنے رب قبیر کی معافی کے محتاج۔ بندہ خدا محمد زید زبیر نے جبکہ آپا واجد اشرار نے اس اور
 تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ طیبہ کا ساکن ہے پھر بفضل خدا یہیں فن گرامر و قلم سے لگا کر مشغول
 تقریظ اُن کی جو علم میں صدر بنے اور مدرس ٹھہرے اور غور کیا اور مدارک علم میں
 آمدورفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبدالقادر توفیق شلبی
 ملاطبی حنفی مسجد کریم نبوی میں مدرس اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فیض قلمی سے خطا دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب بیایا ایک اللہ کو اور دود و سلام اُن پر جبکہ بعد کوئی نبی نہیں اور اُن کے آل و
 اصحاب پیروان و گرد و پر سرد و مصلہ کے بعد جبکہ ثابت و مستحق ہوا جو اُن کی طرف نسبت کیا گیا
 وہ علم احمد قادری، اوزاسم نانوتی اور نذیر احمد گنگوہی اور خلیل احمد ہنسی اور شرفی تھانوی اور انکے
 ساتھ والے ہیں اور وہ جو سوال میں بیان ہوا۔ تو بیشک یہ انکے کفر و حکم کرتا ہے۔ اور یہ کہ
 مرتد اُن جو حکم ہے یعنی حاکم کا انکو قتل کرنا اُن پر جاری کیا جائے اور اگر حکم ہاں جاری نہ ہو تو
 واجب ہے کہ مسلمان کو اُن سے ڈرایا جائے اور اُن سے نفرت دلائی جائے۔ متبول براؤ
 رسالوں میں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ انکے شر کا ماذہ جل جائے اور انکے کفر کی جرأت نہ جائے
 اس خوف سے کہ کہیں انکی گمراہی کی روح اسلامی دنیا کی طرف مڑا نہ جائے اور یہ نہ ہو جو تحقیق کی
 اسلئے لگاوی گئی کہ وہاں میں خطر ہے اور انکے لئے دشوار گزار ہیں تاکہ سے سداً عل راہ کفر و سقوت
 چلے ہیں جبکہ زہد و ثروت پایا اور علم مجتہدین کی قطعی جرحوں پر اعتقاد فرمایا نہ جو انکے اذہان و جرات اس
 دنیا خوف کرتے ہوئے خمیں گھس پھٹکر جاتے تھے اور اللہ تعالیٰ دود و سلام بھیجے ہمارے دربار
 عریض اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب انکے لکھنے کا حکم دیا نہ ضعیف
 عبدالقادر توفیق شلبی ملاطبی نے کہ مسجد نبوی میں حقیقوں کا مدرس ہے۔



فہرست تفاریظ

- ۱ مہری تصدیقات علماء مکہ مکرمہ
- ۲ تصدیقات علماء دہلی و بھارت
- ۳ تقریرات اسلامیہ شامیہ مفتی محمد سعید
- ۴ شیخ البراقیہ احمد میرداد
- ۵ مفتی حنفیہ علامہ شیخ صالح کمال
- ۶ مولانا شیخ علی بن صدیقی کمال
- ۷ مولانا محمد عبدالقیوم جالندھری
- ۸ سید اسماعیل خلیل محافظ کتب حرم
- ۹ علامہ سید مرزوقی احمد حسین
- ۱۰ مولانا شیخ عمری ابی بکر باجنید
- ۱۱ مولانا شیخ عابد بن حسین
- ۱۲ مولانا علی بن حسین مانگی
- ۱۳ مولانا جمال بن محمد بن حسین
- ۱۴ مولانا شیخ اسماعیل بن احمد بن مدرس حرم
- ۱۵ مولانا شیخ عبدالرحمن دبان
- ۱۶ مولانا محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ صوفیہ
- ۱۷ حاجی مولانا شاہ امداد اللہ مہاجر کی
- ۱۸ مولانا محمد یوسف الخلیف
- ۱۹ مولانا محمد صالح بن محمد بافضل

۲۰	تقریظ حضرت عبدالکریم ناجی داعستانی
۲۱	• مولانا شیخ محمد سعید محمدیمانی
۲۲	• حضرت مولانا حامد احمد محمد جدوی
۲۳	تصدیقات علماء مدینہ منورہ
۲۴	تقریظ مفتی تاج الدین الیاس
۲۵	• مولانا عثمان بن عبدالسلام داعستانی
۲۶	• حضرت مولانا سعید احمد جزائری
۲۷	• مولانا خلیل بن ابراہیم خرلوتی
۲۸	• مولانا سعید محمد سعید شیخ الدلائل
۲۹	• مولانا محمد بن احمد عمری
۳۰	• مولانا سعید عباس بن سید حلیل محمد رضوان
۳۱	• مولانا عمر بن حمدان عمری
۳۲	• سعید محمد بن محمد مدنی دیدادی
۳۳	• شیخ محمد بن محمد موسی خیاری
۳۴	برکات مدینہ طیبہ
۳۵	تقریظ مولانا سید شریعت احمد بزنجی
۳۶	• مولانا محمد عزیز دیرماکی اندلسی
۳۷	• مولانا عبدالقادر توفیق شلبی، طرابلسی مدنی مسجد نبوی